287

رجسٹرڈ ایل نمبر ۸۳۵ | ٹیلیفون نمبر ۹۱

اَلْفَضْلُ بِیَدِ اللّٰہِ یُؤْتِیْہِ مَنْ یَّشَآءُ ۔ عَسٰٓی اَنْ یَّبْعَثَکَ رَبُّکَ مَقَامًا مَّحْمُوْدًا

اللّٰہ اکبر

الفضل

روزنامہ — قادیان

ایڈیٹر غلام نبی

شرح چندہ پیشگی — سالانہ للعہ — ششماہی ہیر — سہ ماہی ۱۲/

تار کا پتہ "الفضل" قادیان

THE DAILY
ALFAZL, QADIAN.

قیمت فی پرچہ ایک آنہ — قیمت سالانہ پیشگی بیرون ہند للعہ ۱۸

جلد ۲۵ | ۲۷ رمضان المبارک ۱۳۵۶ھ | یوم پنجشنبہ | مطابق ۲ دسمبر ۱۹۳۷ء | نمبر ۲۸۱

Digitized by Khilafat Library Rabwah

مدینۃ المسیح

قادیان ۳۰ نومبر سیدنا حضرت امیر المومنین خلیفۃ المسیح الثانی ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز کے متعلق آج سات بجے شام کی ڈاکٹری رپورٹ مظہر ہے۔ کہ حضور کی طبیعت پہلے سے نسبتاً اچھی ہے۔ احباب حضور کی کامل صحت کے لئے دعا فرمائیں ؛؛

حضرت ام المومنین مدظلہا العالی کو سردرد کے دورہ کی تکلیف ہے۔ احباب ان کی صحت کے لئے دعا کریں ؛؛

نواب عبد اللہ خان صاحب آج محمود آباد (سندھ) سے تشریف لائے ؛؛

کل بابو عبد العزیز صاحب نے چند اصحاب کو بلا کر اپنے مکان پر روزہ افطار کرایا ؛؛

ملفوظات حضرت مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام

نئی زندگی ہرگز حاصل نہیں ہو سکتی جب تک نشانات سے ایک نیا یقین پیدا نہ ہو

"مذہب مذہب پکارنے میں ہر ایک کی بلند آواز ہے۔ لیکن کبھی ممکن نہیں۔ کہ فی الحقیقت پاک زندگی اور پاک دلی اور خدا ترسی میسر آسکے۔ جب تک کہ انسان مذہب کے آئینہ میں کوئی خوق العادت نظارہ مشاہدہ نہ کرے۔ نئی زندگی ہرگز حاصل نہیں ہو سکتی۔ جب تک ایک نیا یقین پیدا نہ ہو۔ اور کبھی نیا یقین پیدا نہیں ہو سکتا۔ جب تک موسیٰؑ اور مسیحؑ اور ابراہیمؑ۔ اور یعقوبؑ اور محمد مصطفےٰ صلے اللہ علیہ وسلم کی طرح نئے معجزات نہ دکھائے جائیں۔ نئی زندگی انہی کو ملتی ہے۔ جن کا خدا نیا ہو۔ یقین نیا ہو۔ نشان نئے ہوں اور دوسرے تمام لوگ قصوں کہانیوں کے جال میں گرفتار ہیں۔ دل غافل ہیں۔ اور زبانوں پر خدا کا نام ہے۔ میں سچ سچ کہتا ہوں۔ کہ زمین کے شور و غوغا تمام قصے اور کہانیاں ہیں۔ اور ہر ایک شخص جو اس وقت کئی سو برس کے بعد اپنے کسی پیغمبر یا اوتار کے ہزار ہا معجزات سناتا ہے وہ خود اپنے دل میں جانتا ہے۔ کہ وہ ایک قصہ بیان کر رہا ہے جس کو نہ اس نے اور نہ اس کے باپ نے دیکھا ہے۔ اور نہ اس کے دادے کو اس کی خبر ہے۔ وہ خود نہیں سمجھ سکتا۔ کہ کہاں تک اس کا یہ بیان صحیح اور درست ہے۔ کیونکہ یہ دنیا کے لوگوں کی عادت ہے۔ کہ ایک تنکے کا پہاڑ بنا دیا کرتے ہیں۔ اس لئے یہ تمام قصے جو معجزات کے رنگ میں پیش کئے جاتے ہیں۔ ان کا پیش کرنے والا خواہ کوئی مسلمان ہو۔ یا عیسائی ہو۔ جو حضرت عیسےٰ علیہ السلام کو خدا جانتا ہے۔ یا کوئی ہندو ہو۔ جو اپنے اوتاروں کے کرشمے کتابیں اور پستک کھول کر سناتا ہے۔ یہ سب کچھ ہیچ اور لاشئے ہیں۔ اور ایک کوڑی ان کی قیمت نہیں ہو سکتی۔ جب تک کہ کوئی زندہ نمونہ ان کے ساتھ نہ ہو۔ اور سچا مذہب وہی ہے جس کے ساتھ زندہ نمونہ ہے۔ کیا کوئی دل اور کوئی کانشنس اس بات کو قبول کر سکتا ہے۔ کہ ایک مذہب تو سچا ہے۔ مگر اس کی سچائی کی چمکیں۔ اور سچائی کے نشان آگے نہیں۔ بلکہ پیچھے رہ گئے ہیں۔ اور ان ہدایتوں کے بھیجنے والے کے مونہہ پر ہمیشہ کے لئے مہر لگ گئی ہے۔ میں جانتا ہوں کہ ہر ایک انسان جو سچی بھوک اور پیاس خدا تعالےٰ کی طلب میں رکھتا ہے۔ وہ ایسا خیال ہرگز نہیں کرے گا۔ اس لئے ضروری ہے کہ

Digitized by Khilafat Library Rabwah

اخبار احمدیہ

درخواست ہائے دعا چودہری محمد حسین صاحب کلرک محکمہ ڈسٹرکٹ بورڈ گجرات کے والد صاحب سخت بیمار ہیں۔ میاں نور حسن صاحب آف کوٹلی کی لڑکی بعارضہ تپ دق بیمار ہے۔ محمد حسین صاحب ہیڈ کلرک کے دو لڑکے جو گزشتہ ماہ جولائی کو توام پیدا ہوئے تھے۔ بیمار ہیں۔ عبدالرؤف صاحب کی اہلیہ بیمار ہیں۔ مولوی غلام احمد صاحب مجاہد کا نسبتی بھائی سید مبین اللہ جمشید پور ٹاٹا نگر میں بعارضہ نمونیہ بیمار ہے۔ بابو عبدالرحمٰن صاحب امیر جماعت انبالہ کے پوتے بابو بشیر احمد صاحب بی۔ اے ایل۔ ایل۔ بی آٹھ سال سے بعارضہ کھانسی و بخار بیمار ہیں۔ گل محمد صاحب مدرس کا لڑکا بعارضہ تپھری بیمار ہے۔ ملک بہاول شیر صاحب جو تحریک جدید کے ماتحت ایک ماہ کے لئے مہت پور علاقہ مکیریاں میں بسلسلہ تبلیغ تشریف لے گئے تھے بیمار ہیں۔ احباب ان سب کی صحت کے لئے دعا فرمائیں۔ بابو فقیر علی صاحب ۳۶½ سال ریلوے سروس کے بعد ریٹائر ہوئے ہیں۔ وہ درخواست کرتے ہیں۔ کہ احباب دعا کریں۔ کہ خدا تعالےٰ خدمت سلسلہ کی توفیق بخشے۔ فتح محمد صاحب احمدی شرما (آف کراچی) کے مقدمہ کی آئندہ پیشی ۱۶ر دسمبر کو ہوگی۔ محمد اسمٰعیل عبدالصمد۔ عبداللطیف۔ عبدالسبحان صاحبان (آف حیدرآباد) نے وکالت کا امتحان دینا ہے۔ ان سب کی کامیابی کے لئے دعا کی جائے۔ مرزا عبدالکریم صاحب اپنے خاندان کی روحانی وجسمانی ترقیات کے لئے اور اپنے فرزند مرزا عبدالقیوم کی نرینہ اولاد کے لئے دعا کی درخواست کرتے ہیں۔ چودہری نور الدین صاحب احمدی ذیلدار چک ۶/۱۱۰ کے حسنات دارین کے لئے احباب دعا کریں۔ اکبر خان صاحب اصغر ڈاکخانہ نوح ضلع گوگانواں کی ترقی و منظوری گریڈ کا سوال افسران کے پیش ہے احباب دعا کریں ۞

ولادت شیخ محمد علی صاحب ساکن کمالیہ ضلع لائلپور کے ہاں ۱۴ر اکتوبر کو لڑکا تولد ہوا جسکا نام حضرت امیر المومنین ایدہ اللہ تعالےٰ نے مجیب احمد رکھا۔ ارشاد الحق صاحب آف کپورتھلہ کو اللہ تعالےٰ نے ۲۴ نومبر کو لڑکا دیا۔ ڈاکٹر ملک محمد رمضان صاحب کنٹونمنٹ جنرل ہسپتال کسولی کو لڑکا اور سید عبدالغفور صاحب کو لڑکا عطا کیا ۞

اعلان نکاح مورخہ ۱۴ر نومبر ۳۷ء کو مولوی احمد الدین صاحب ساکن ٹھیکریاں نے ملک محمد جعفر صاحب بی۔ اے ساکن پنڈوری ضلع کیمبل پور کا نکاح مسماۃ منزل بی بی دختر ملک غلام نبی صاحب اے۔ ڈی۔ آئی کے ساتھ پانچسو روپیہ مہر بمقام پنڈوری پڑھا ۞

جلسہ سالانہ کی ادائیگی کے لئے فوری توجہ کی ضرورت

جلسہ سالانہ بہت قریب آگیا ہے جس کے انتظامات کے لئے روپیہ کی اشد ضرورت ہے لہذا تاکید ہے کہ جن جماعتوں یا احباب نے اپنا یا اپنی جماعت کا چندہ جلسہ سالانہ ابھی تک نہ بھجوایا ہو یا پورا نہ بھجوایا ہو۔ تو براہ مہربانی بہت جلد وصول کرکے بھجوائیں ۞ ناظر بیت المال

غیر مسلموں کی طرف سے درخواست دعا

(۱) ایک صاحب سردار جیون سنگھ صاحب شیخوپورہ نے جو کہ بیمار ہیں حضرت امیر المومنین ایدہ اللہ تعالےٰ سے درخواست کی ہے۔ کہ حضور ان کی صحت یابی کے لئے دعا فرمائیں نیز انکی خواہش ہے۔ کہ ان کی طرف سے درخواست دعا اخبار میں شائع کی جائے۔ پس احباب ان کی صحت کے لئے دعا کریں۔ (۲) ریاست چمبہ میں ہمارے ایک معزز ہندو دوست پر ان دنوں ایک مقدمہ دائر ہے۔ اس دوست کی بہتری کے لئے دعا کریں۔ یہ معزز دوست سلسلہ عالیہ احمدیہ سے دلچسپی رکھنے والے اور جماعت کے معززین سے کامل طور پر عقیدت ورکھتے ہیں۔ انہوں نے خاکسار سے درخواست کی ہے۔ کہ میرے لئے حضرت صاحب اور دیگر اصحاب سے دعا کرائی جائے۔ خاکسار محمد اعظم از چمبہ

بحضرت امیر المومنین ایدہ اللہ تعالیٰ

از جناب مولوی ذوالفقار علی خان صاحب گوہر رامپوری

تجھ کو خدا نے چن لیا نور ہدائت کے لئے
اب تجھ سے بہتر کون ہے امر خلافت کے لئے

ہے مصلحِ موعود تو۔ اللہ کا محمود تو
فضلِ عمر تجھ کو کہا۔ حق نے فضیلت کے لئے
اب تجھ سے بہتر کون ہے امر خلافت کے لئے

تجھ کو اولو العزمی ملی۔ تقوے ملا عرفاں ملا
تو خود بشیر الدین ہے۔ آیا بشارت کے لئے
اب تجھ سے بہتر کون ہے امر خلافت کے لئے

وحیِ خدا نے کہہ دیا۔ یوسف بھی تیرا نام ہے
کافی یہی الہام ہے۔ تیری بریت کے لئے
اب تجھ سے بہتر کون ہے امر خلافت کے لئے

شرمندہ ہوں بھائی اگر۔ بخشش انہیں دیجائیگی
تیری دعا کام آئے گی۔ انکی شفاعت کے لئے
اب تجھ سے بہتر کون ہے امر خلافت کے لئے

یہ بھی تو ہے فضلِ خدا۔ توبہ کا در بھی ہے کھلا
موقعہ ہے یہ اصلاح کا۔ انکی ندامت کے لئے
تجھ کو خدا نے چن لیا نور ہدائت کے لئے

توفیق جس کے ساتھ ہو۔ بازی اسی کے ہاتھ ہو
فضل خدا اس پر رہے۔ آئے جو طاعت کے لئے
تجھ کو خدا نے چن لیا نور ہدائت کے لئے

اے خالقِ اکبر مرے۔ اے داورِ محشر مرے
محمود کا ناصر ہو تو۔ داعی ہوں نصرت کے لئے
اب اس سے بہتر کون ہے امر خلافت کے لئے

گوہرؔ ہے عاصی وکمیں محتاج بخشش بالیقیں
کر فضل ربّ العالمیں۔ محتاجِ رحمت کے لئے
خادم ہے یہ محمود کا ہے وقف خدمت کے لئے

Digitized by Khilafat Library Rabwah

بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ

الفضل

قادیان دارالامان مورخہ ۲۷ رمضان المبارک ۱۳۵۶ھ

احرار اور مسجد شہید گنج کے حصول کے لئے سول نافرمانی

اِقْرَاْ كِتَابَكَ كَفٰى بِنَفْسِكَ الْيَوْمَ عَلَيْكَ حَسِيْبًا

"بحالاتِ موجودہ ہندوستان کا آزاد ہونا آسان ہے۔ مگر مسجد (شہید گنج) کا واگزار ہونا مشکل ہے۔ کیونکہ ہندوستان کی آزادی کے لئے ہندو اور سکھ کی ہمدردی کا حاصل ہونا ممکن ہے۔ مگر مسجد کی بحالی کے لئے انگریز کی گولی سکھ کی کرپان۔ ہندو کے سرمایہ کا مقابلہ کرنا ہوگا"۔

یہ تھے وہ الفاظ۔ جو احرار کے ڈکٹیٹر چودھری افضل حق صاحب نے مجلس احرار کی طرف سے احراری اخبار "مجاہد" ۷ اگست ۱۹۳۵ء میں شائع کئے۔ اور پھر جب تک مسجد شہید گنج کو واگزار کرانے کا خیال مسلمانوں میں جوش زن رہا۔ احرار ان الفاظ کو عملی اور قولی طور پر دوہراتے رہے۔ اور ساتھ ہی یہ بھی اعلان کرتے رہے۔ کہ:۔

"مجلس احرار کا ہر رکن خواہ وہ کسی گوشۂ ملک میں موجود ہے۔ وہ اپنی اس رائے پر استقلال سے قائم ہے۔ کہ اس معاملہ میں جس قدر قربانیاں کی جائیں گی۔ مسلمان اور گہرے پانی میں گرتے جائیں گے"۔

کیوں گہرے پانی میں گرتے جائیں گے اس لئے کہ:۔

"مجلس احرار نے مومنانہ فراست سے فیصلہ کیا ہے۔ کہ مسجد پر انقلاب سلطنت کے وقت سے سکھوں کا قبضہ ہے مسلمان بدقسمتی سے پے در پے مقدمات ہار چکے ہیں اس لئے اس کو قومی سوال بنایا گیا۔ تو قوم کی قوم کو ذلت کا سامنا ہوگا۔ قانون سکھوں کے حق میں ہے۔ لازمی طور پر ہندو سکھوں کی امداد پر ہوں گے"۔ (مجاہد ۱۲ اگست)

یہ تو وہ طریق تھا۔ جو احرار نے مسلمانوں کو مرعوب کرکے مسجد شہید گنج کے حاصل کرنے سے باز رکھنے کے لئے اختیار کیا۔ اس پر اپنی انتہائی فصاحت و بلاغت ختم کر دی اور اپنی "مومنانہ فراست" کی مہر لگا کر پیش کرتے رہے۔ اس کے علاوہ سول نافرمانی کے خلاف بھی انہوں نے بہت کچھ کہا۔ اور بزعم خود بڑے وزنی دلائل پیش کئے۔ جن میں سے چند ایک بطور نمونہ درج ذیل کئے جاتے ہیں۔ مثلاً لکھا:۔

۱ "اگر احرار باوجود اس کے کہ وہ اس ایجی ٹیشن کو بے سود سمجھتے تھے۔ سول نافرمانی میں شامل ہو جاتے۔ اور ملک میں فتنہ و فساد برپا ہو جاتا۔ تو اس کا ذمہ کون لے سکتا"!

۲ "مجلس احرار کے کارکنوں نے اندر ہی اندر سمجھا۔ کہ سول نافرمانی سے ملک میں خانہ جنگی اور سول وار کا خطرہ ہے۔ ہندو مسلمان سکھ کا تنازعہ شروع ہو جائے گا"۔ (مجاہد ۶ اگست ۱۹۳۵ء)

۳ "اگر آج ہم بے سوچے سمجھے مسلمانوں کو قید و بند کی دعوت دیں۔ تو ان سب کا خون ہماری گردن پر ہوگا۔ ہر شخص ہم سے یہ سوال کرے گا۔ کہ اگر مسجد کا ملنا ناممکن تھا۔ تو تم نے مسلمانوں کو امتحان میں کیوں ڈالا"!

۴ "اگر مخالف قانون کارروائیوں سے انگریزی سنگینوں کو ہٹا کر مسجد پر قبضہ کیا جا سکتا ہے۔ تو یہ مبارک اقدام آزادی ہند کے لئے کیوں نہ کیا جائے"!

۵ "جس ملک میں تعزیراتِ ہند کا درجہ خاکم بدہن قرآن کریم کے احکام سے بڑھ کر ہو۔ جہاں کہ قانون ۱۲ سال کے مخالفانہ قبضہ کو معابد اور مساجد پر تسلیم کرتا ہو۔ وہاں ایک سو ستر سال کے مخالفانہ قبضہ کو سول نافرمانی کے ذریعہ مسترد کرنے کی کوشش کرنا انگریزی حکومت میں صولت فاروقی کے خواب دیکھنے سے کم نہیں"۔ (مجاہد ۷ اگست ۱۹۳۵ء)

اس سلسلہ میں احرار نے جو سب سے بڑی دلیل پیش کی۔ اور جس کی وجہ سے انہوں نے اپنے آپ کو مسجد شہید گنج کے حصول کے لئے سول نافرمانی کرنے کے بالکل ناقابل قرار دیا۔ وہ یہ تھی۔ کہ:۔

"اگر احرار سول نافرمانی کی راہ اختیار کریں۔ تو یہی مرزائی پلٹ کر کہیں گے۔ کہ سرکار والاتبار احرار اشرار ہیں۔ دیکھو۔ یہ مسلمانوں کو شہید گنج کے سلسلہ میں بھڑکاتے ہیں"۔ (مجاہد ۷ اگست ۱۹۳۵ء)

احرار نے اس طرح اپنے آپ کو سول نافرمانی نہ کرنے میں حق بجانب سمجھنے کی ناکام کوشش کرنے پر ہی اکتفا نہ کیا۔ بلکہ سکھوں سے یہ بھی کہہ دیا۔ کہ:۔

"اگر سکھ صاحبان اپنا تاریخی اور قانونی قبضہ رکھنا چاہتے ہیں۔ تو وہ مختار ہیں لیکن مسلمانوں کی دلجوئی کے لئے یہ کافی ہوگا کہ وہ مسجد والی جگہ کو بالکل خالی چھوڑ دیں"۔

گویا مسجد شہید گنج کے متعلق احرار کا بڑے سے بڑا مطالبہ یہ تھا اور اسے وہ "مسلمانوں کی دلجوئی کے لئے کافی" سمجھتے تھے۔ کہ سکھ مسجد والی جگہ خالی چھوڑ دیں۔ یعنی اس پر کوئی عمارت تعمیر نہ کریں۔ باقی جس طرح چاہیں اسے استعمال کریں۔ جب سکھوں نے یہ نہایت حقیر سا مطالبہ بھی ٹھکرا دیا۔ تو احرار اپنا سا منہ لے کر رہ گئے اور پھر ان کے وہم و گمان میں بھی یہ نہ آیا۔ کہ کسی اور رنگ میں جد و جہد کریں۔ لیکن کیا ہی عجیب تماشا ہے۔ کہ حال میں ان کے جنرل سکرٹری مسٹر مظہر علی نے اُٹھتے ہی سول نافرمانی کا اعلان کر دیا۔ اگرچہ اس اعلان کی قلعی بھی جلد ہی کھل گئی۔ لیکن ابھی تک وہ اس بات پر قائم ہیں۔ کہ مسجد شہید گنج کے حصول کے لئے سول نافرمانی کرنے کے لئے وہ تیار ہیں۔ چنانچہ شاہی مسجد میں یہ اعلان کرنے کے بعد کہ وہ اپنے گھر والوں اور اخبارات کے ایڈیٹروں وغیرہ سے مشورہ کرنے اور یہ اطمینان حاصل کرنے کے بعد کہ ان پر گولی نہیں چلائی جائے گی۔ اور خون کا ایک قطرہ تک نہ بہے گا۔ قدم اٹھائیں گے۔ نمائندہ پریس کو جو بیان دیا اور جو ۳۰ نومبر کے "پاسبان" میں شائع ہو چکا ہے۔ اس میں کہا ہے۔ کہ "اگر کوئی اور تحریک میں شامل نہ ہو۔ تو بھی مجلس احرار کو اپنا قدم آگے بڑھانا پڑے گا"۔ گویا وہ ضرور سول نافرمانی کریں گے:۔

اب احرار یا تو یہ اقرار کریں۔ کہ کسی خاص طاقت کے ہاتھ میں کٹھ پتلی بن کر اپنا پہلے کا اگلا ہوا نگلنا چاہتے ہیں۔ یا پھر بتائیں جب مسجد شہید گنج وہی ہے سکھ کی کرپان۔ ہندو کا سرمایہ اور انگریز کی گولی وہی ہے۔ سول نافرمانی کے باعث ملک میں خانہ جنگی اور سول وار کا ویسا ہی خطرہ ہے۔ (کیونکہ سکھوں نے اعلان کر دیا ہے۔ کہ تمام سکھوں کو مسجد شہید گنج کی طرف رُخ کرنے والوں کا مقابلہ کرنے کے لئے تیار بر تیار رہنا چاہیئے) پھر "مرزائی" بھی احرار کو بُرا اشرار ثابت کرنے والے موجود ہیں۔ تو انہوں نے سول نافرمانی کا اعلان کیوں کیا ہے۔ اور کیا اس سے صاف ظاہر نہیں ہے۔ کہ احرار کا اعمالنامہ اس قدر تیرہ و تار ہو چکا ہے۔ کہ انہیں خود بھی کچھ نظر نہیں آتا۔ مگر وہ یاد رکھیں۔ ہم ان کے اعمالنامہ کے ضروری ضروری گوشے اس وقت تک بے نقاب کرتے رہیں گے۔ جب تک وہ خود بھی اپنی بداعمالیوں۔ غداریوں اور ملت فروشیوں کی تاریکی میں روپوش نہیں ہو جاتے:۔

Digitized by Khilafat Library Rabwah

رمضان المبارک کی روحانی برکات اور آسمانی فیوض

لَیْلَۃُ الْقَدْرِ خَیْرٌ مِّنْ اَلْفِ شَھْرٍ

(۱۶)

یوں تو رمضان المبارک کی ہر ساعت مبارک اور ہر گھڑی خیر و برکت کی حامل ہے۔ لیکن احادیث کی رو سے آخری عشرہ میں بہت زیادہ افضال الٰہیہ کا نزول ہوتا ہے۔ رمضان کے خاتمہ کا احساس اور اس مبارک مہینہ کی بابرکات ساعات کے منقطع ہو جانے کا خیال قلب مومن کو بہت زیادہ بیدار کر دیتا ہے۔ اس کی تڑپ کو پہلے سے بھی زیادہ تیز کر دیتا ہے۔ کامیاب خیال کرتے ہیں۔ اے کاش ہم اور بھی ان برکات سے بہرہ ور اور ان فیوض سے متمتع ہوں۔ اور کچھ نہ پاسکنے والے بہت زیادہ بے چینی و بے تابی کے اظہار پر مجبور ہوتے ہیں۔ بندوں کی اس والہانہ خواہش کا نتیجہ ہوتا ہے۔ کہ ابواب رحمت اور کشادہ اور برکات کی بارش مزید زور کے ساتھ برسنا شروع ہو جاتی ہے۔ یہ خیالی بات نہیں حقیقت ہے تجربہ شدہ حقیقت اسی مبارک عشرہ میں لیلۃ القدر کے ہونے پر اکثر روایات دلالت کرتی ہیں لیلۃ القدر کے لفظی معنے اندازہ کی رات۔ باعزت رات کے ہیں۔ لوگ کہتے ہیں۔ کہ اسی شب بندوں کی عمروں اور ان کے ارزاق کا فیصلہ ہوتا ہے۔ یہ بھی ہوتا ہوگا۔ مگر اس میں تو کوئی شبہ نہیں کہ لیلۃ القدر میں عاشق صادق کی زندگی اور اس کے لئے ثمرات طیبہ کا فیصلہ ضرور ہوتا ہے۔ اس کی قربانیوں جانفشانیوں اور روحانی جدوجہد کو شرف قبولیت بخشا جاتا ہے۔ اسکے دامن کو گوہر مراد سے بھر دیا جاتا ہے ہاں بھوکے اور پیاسے روزہ داروں کو ان کا مطلوب ان کی زندگی کا مدعا حاصل ہو جاتا ہے۔ ضروری تھا کہ ایسی لیلۃ القدر رمضان کی کیفیت کے کمال تک پہونچنے کے بعد ہی ظاہر ہوتی۔ بے شک وہ راتوں میں سے ہی ایک رات ہے۔ مگر روز روشن سے روشن تر تاریکی کا فور کرنے والی رات ہے۔ کیونکہ وہ رات روزہ دار کے جذبات محبت کا حقیقی جواب اور عشق روحانی کی قربانگاہ پر فدا ہونے والوں کے لئے وصال کی رات ہے۔ یہی وہ گھڑی ہے۔ جب طالب صادق افتاں و خیزاں چشمہ شیریں پر اپنے لبوں کو رکھ دیتا ہے۔ اور دنیا و مافیہا سے بے نیاز ہو کر بحر صمدیت میں غوطہ زن ہو جاتا ہے۔

اللہ تعالیٰ فرماتا ہے۔ ہم نے لیلۃ القدر میں ہی قرآن نازل کیا۔ انا انزلناہ فی لیلۃ القدر۔ دوسری جگہ فرمایا انا انزلناہ فی لیلۃ مبارکۃ انا کنا منذرین فیھا یفرق کل امر حکیم۔ کہ ہم نے اس قرآن کو نہایت بابرکت رات میں اتارا۔ جبکہ ہر محکم فیصلہ صادر کیا گیا۔ لیلۃ القدر ہی وہ مبارک رات ہے جب قرآن پاک کا قلب محمدی پر نزول شروع ہوا۔ اور اب بھی جب تک انسان کی حالت اس کیف روحانی سے مطابق نہ ہو۔ جو اس مبارک رات کو پانے کے لئے ضروری ہے۔ وہ فیض روحانی کا مورد نہیں بن سکتا۔ اور خدا کے الہام سے بہرہ ور نہیں ہو سکتا۔

اللہ تعالیٰ نے لیلۃ القدر کو ہزار ماہ سے افضل قرار دیا ہے۔ ہزار مہینہ ایک قران کی مدت ہے۔ بلوغت کے بعد ہزار مہینہ شمار کرنے سے سو سال پورا ہو جاتا ہے۔ گویا ایک انسان کا ایک صدی تک زندگی پانا اس ایک رات کے مقابلہ میں ہیچ اور بے حقیقت ہے۔ وہ ایک رات۔ صرف ایک رات سو سال سے افضل اور بہتر ہے۔ کیوں اس لئے کہ تنزل الملائکۃ والروح فیھا باذن ربھم من کل امر سلام ھی حتی مطلع الفجر۔ یعنے اس شب ملائکہ کا نزول ہوتا ہے اللہ تعالیٰ سے بندہ کو شرف مکالمہ و مخاطبہ عطا کیا جاتا ہے۔ انسان کی دعا اور زاری کو درجۂ استجابت حاصل ہوتا ہے۔ اہل دل کی تاریکیوں کو نور سے تبدیل کر دیا جاتا ہے۔

اس مبارک رات کو پانے والے محض اس شب کو ہی جاگنے والے نہیں بلکہ وہی ہیں جن کے دل بیدار ہیں بلکہ وصال رب کے لئے انگاروں پر لوٹتے رہتے ہیں۔ جو ہر شب اسکے آگے ننھے بچے کی طرح روتے اور بلبلاتے ہیں۔ ہر دن اس کی جستجو میں رہتے ہیں۔ انہی کے دلوں کے دروازے کو اس شب کھولا جاتا ہے۔ اور انہیں اللہ تعالیٰ کے شیریں اور ناقابل بیان کیفیت رکھنے والے کلام سے مستفید کیا جاتا ہے۔

احادیث سے ثابت ہے کہ رسول کریم صلے اللہ علیہ وسلم آخری عشرہ میں خصوصیت سے ذکر و نفلی نمازوں پر زور دیا کرتے تھے۔ بخاری اور مسلم کی روایت ہے اذا دخل العشر شد مئزرہ واحیی لیلہ وایقظ اھلہ کہ جب آخری عشرہ آتا تھا تو نبی کریم صلے اللہ علیہ وآلہ وسلم خاص طور پر کمر کس لیتے۔ راتوں کو زیادہ جاگتے اور اپنے گھر والوں کو بھی نماز کے لئے بیدار کرتے۔ اسی طرح بیسیوں روایات اس عشرہ کی فضیلت بیان کر رہی ہیں۔ ان وجوہات فضیلت میں سے ایک لیلۃ القدر کا اس عشرہ میں ہونا بھی ہے بخاری شریف میں آتا ہے حضور علیہ السلام نے فرمایا میں لیلۃ القدر کی تاریخ بتلانے آیا تھا۔ مگر فتلاحی فلان وفلان فرفعت وعسیٰ ان یکون خیراً لکم۔ میں نے فلاں فلاں شخص کو جھگڑتے سنا۔ تو وہ تاریخ میرے ذہن سے اتر گئی۔ فرمایا یہ بھول ہی تمہارے لئے بہتر ہے۔

اس واقعہ سے واضح ہے کہ لیلۃ القدر انہی مومنوں کو نصیب ہوتی ہے جو صاف دل اپنے بھائیوں سے محبت و پیار کرنے والے ہوں۔ لڑنے اور شقاق پیدا کرنے والے اس نعمت سے محروم رہتے ہیں۔ ہاں یہ بھی واضح ہے۔ کہ لیلۃ القدر کی تعیین بھلا دینا مشیت ایزدی ہے۔ تا روح عشق میں فتور واقع نہ ہو۔ اور اس کی جستجو میں کمی نہ ہو جائے صوفیاء نے ایام رمضان کے علاوہ بھی لیلۃ القدر کو تسلیم کیا ہے۔ بلکہ زمانہ صحابہ میں بھی یہ خیال پایا جاتا تھا۔ چنانچہ مسلم شریف میں حضرت ابن مسعودؓ کا قول ہے۔ من یقم الحول یصب لیلۃ القدر۔ کہ جو شخص سال بھر تہجد ادا کرتا رہے گا۔ اسے لیلۃ القدر مل جائے گی۔ لوگوں نے کہا۔ حضرت ابن مسعودؓ نے یہ اس لئے فرمایا۔ تا لوگ ایک ہی رات پر توکل نہ کر لیں۔ یہ بھی ہو سکتا ہے۔ مگر اس میں بھی کوئی شبہ نہیں۔ کہ ہر شخص کی لیلۃ القدر حقیقی لیلۃ القدر الگ الگ ہے۔ لیلۃ القدر درحقیقت قربانی اور مجاہدات کی قبولیت کی گھڑی ہے۔ اور یہ چیز ہر انسان کے حالات کے مطابق اسے مختلف اوقات میں حاصل ہوتی ہے۔ صوفیا نے اسی بنا پر اور اپنے تجربہ کی روشنی میں کہا ہے۔ کہ لیلۃ القدر سال کی کسی ایک رات میں ہو سکتی ہے۔

مندرجہ بالا بیان انفرادی لیلۃ القدر کے متعلق ہے۔ قومی اور جماعتی لیلۃ القدر کے متعلق کل عرض کروں گا۔ انشاء اللہ

خاکسار۔ ابوالعطاء جالندھری

289
Digitized by Khilafat Library Rabwah

واقعاتِ عالم پر نظر

۱۔ قادیان میں کانگرس۔ ۲۔ ہٹلر ہیلی فیکس گفتگو
۳۔ آسمانِ سیاسات کی سیر

الفضل کے سیاسی نامہ نگار کے قلم سے

(۱)

قادیان سلسلہ عالیہ احمدیہ کا مرکز ہونے کی وجہ سے ایک بین الاقوامی تبلیغی ادارہ کا صدر ہے۔ اور ہندوستان میں صرف ایک ہی ایسا مقام ہے جس کا مشرق و مغرب کی کل اقوام سے تعلق ہے۔ جس کے فرزند کرۂ ارض کے دُور دراز کونوں میں منارۃ المسیح کی آواز میں گونج پیدا کرکے ہر رنگ و ملت کے فرزندانِ آدم کو پیغام مکۂ قادیان پہونچا رہے ہیں۔ اور اس بستی میں جو بھی جہاں سے آئے۔ جس طرح آئے۔ جس غرض کے لئے وہ اور اس کا آنا ایک نشان ہے۔

گزشتہ جمعہ کو محترم مہمان مسٹر نرگستی(?)۔ اور کامریڈ کیان(?) اندر قادیان میں کانگرس پروپیگنڈا کے لئے آئے اور نیشنل لیگ کے پلیٹ فارم سے اپنے خیالات کا اظہار کیا۔ اور قادیان میں کانگرس کمیٹی بنانے کی خواہش کا اظہار کیا۔ ہم نے محترم مہمانوں کو خوش آمدید کہا۔ اور ان کے خیالات کو فراخدلی سے سُنا۔ ہمارے مردوں نے ہماری عورتوں نے ان پر غور کیا۔ مگر جہاں ہم کانگرس کی قربانیوں کے قائل۔ کانگرس کے بعض سیاسی کارناموں کے مداح ہیں اور خوش ہیں۔ کہ آخر کانگرس نقطۂ نگاہ پر جہاں ہم استقلال کے ساتھ قائم رہے ہیں۔ دور کا فاصلہ طے کرکے ہم سے آملی ہے۔ اور اس ہندوستان کی وطن دوست۔ جماعت کے مختصر افراد ہماری جماعت کے قادیان(?) و شمولیت کے خواہاں ہیں۔ وہاں ابھی تک کانگرس کو یہ امر سمجھنے کی ضرورت ہے کہ اللہ تعالیٰ نے اسلام کو حقیقی شکل میں دُنیا کے سامنے پیش کرنے کے لئے ہماری جماعت کو مقرر کیا ہے۔ اس لئے جب تک ہم کو یقین نہ ہو جائے کہ کانگرس کا قابو یافتہ طبقہ گائے و برہمن کی حمایت کے لئے سیواجی۔ افضل خان کے واقعہ کا اعادہ نہیں کرے گا۔ مسلمانوں کا خوف بے جا ہے۔ کانگرسی حکومتوں کے رویہ سے مایوس ہونے کی کوئی وجہ نہیں ہے۔ اور جب تک دُنیا بھر میں ہمارے مبلغین کی حفاظت کی ذمہ واری کا کوئی صحیح انتظام نہ ہوگا۔ اور کانگرس سے اتحاد محض ایک تیسری قوم کی مخالفت کے لئے نہیں ہوگا۔ بلکہ صحیح طور پر وطن کی مخلصانہ غیر فرقہ وارانہ خدمت کرنے والی جماعت کا نام کانگرس (قولاً و عملاً) قرار پائے گا۔ اس وقت تک احمدی جماعت کا من حیث الجماعت کانگرس میں شامل ہونا بہت مشکل ہے۔

پس نیک نیت کانگرس لیڈر آل انڈیا نیشنل لیگ کے صدر کی آواز پر لبیک کہیں۔ کانگرس سے مخالفت کی وجوہات و اسباب کو دُور کرنے کی کوشش کریں۔

(۲)

جمہوریہ جرمن کے صدر ہٹلر نے اپنے حسنِ تدبر، سیاسی دُور اندیشی اور استقلال کے ساتھ فائدہ بخش خدمت وطن کے سبب وہ مقام حاصل کر لیا ہے کہ نہ صرف گرم اٹلی کا جوشیلا مسولینی جرمن دوستی کا خواہاں ہے۔ بلکہ سرد آہستہ خرام انگلستان بھی آغوش لنڈن برلن مفاہمت کے لئے تیار ہو رہا ہے۔ انگلستان کے مدبرین(?) کا ایک حصہ فرانس سے، اور بالخصوص فرانس کے حلیف روس سے اتحاد کا مخالف ہے۔ وہ دو سیکسن اقوام جرمن انگریز کا اتحاد چاہتے ہیں۔ اور چونکہ جنگ ابی سینیا میں فرانس کی دو رُخی خفیہ معاہدہ انگلستان اور لیگ کی سبکی کا باعث ہو چکا ہے اور باوجود سپین میں عدم مداخلت کے اقرار کے روس نے مداخلت نہیں چھوڑی۔ اور روسی پروپیگنڈا۔ برابر انگلستان میں انقلاب پیدا کرنے میں کوشاں ہے۔ اس لئے لارڈ ہیلی فیکس (سابق لارڈ ارون وائسرائے ہند) کو غیر سرکاری طور پر جرمن رائے عامہ معلوم کرنے کے لئے مدبران انگلستان نے برلن بھجوایا تھا۔ ہٹلر اور ہیلی فیکس میں باتیں ہوئیں۔ جرمن نے اپنی نوآبادیوں کو واپس مانگا انگریزوں سے ملنے کی قیمت طلب کی۔ امید کی کرنیں پیرس سے برلن اور لنڈن کی مکدر فضا سے زمین پر پڑنی شروع ہوئیں۔ مگر روم اور پیرس کے محلات حکومت میں خوف و شبہ کی کھڑکیاں کھل گئی ہیں۔ ہٹلر و مسولینی ایک دوسرے کے وساوس کو دُور کر رہے ہیں۔ پیرس و لنڈن اس ملاقات پر تبادلہ خیالات میں مصروف ہیں۔ اصل امر۔ اور خلاصۂ کلام صرف یہ ہے۔ جاپان جرمنی۔ اٹلی کا اتحاد۔ فرانس روس کی حلافت(?) کے مقابل زیادہ مضبوط ہے انگریز آنے والی جنگ سے باہر رہ کر اپنی عزت و طاقت کو بچانا چاہتا ہے اور ابھی تک جنگ کے لئے کامل تیار بھی نہیں۔ اس لئے اور وقت ملنا ضرورت وقت اور تقاضائے سیاست ہے۔ ورنہ نہ ایڈورڈ صلح گر کے دورہ ہائے امن نے جنگ کو روکا تھا۔ اور نہ اب رک سکے گی۔

(۳)

ٹوکیو میں شنگھائی کی فتح اور نانکن کی قریبی فتح کی امید پر شادیانے بج رہے ہیں۔ مگر دیوارِ چین کے اندر ماتم بپا ہے۔ غریب چین کے نہ امریکہ کام آیا ہے۔ نہ انگلستان۔ روسی طیارے تو پہونچے۔ مگر ان کا حشر امیر البحر روژدونسکی کے تاریخی بیڑہ کی طرح ہو رہا ہے۔ وہ بیڑا بڑے شور کے ساتھ بالٹک سے سمندر چین میں پہنچا تھا۔ مگر ایک ہی رات میں اک قطرۂ خون ثابت ہوا تھا۔ یہی حال غریب روسی طیاروں اور طیار چیوں کا ہوا ہے۔ روس کی فوج مضبوط۔ سٹیلن کا ہاتھ سخت۔ مگر کل ملک میں خفیہ کمیٹیاں اور ہر جگہ بد دلی ہے۔ جس طرح اور جس سنگدلی سے بالشویک حکومت نے اپنے سیاسی مخالفین پر ہاتھ صاف کیا ہے اور جنرلوں مدبروں۔ اور اعلیٰ طبقہ کے سیاست دانوں کو اور جنگ آزمودہ سالارانِ لشکر کو قتل کیا ہے۔ وہ روس کے نام پر دھبہ اور بلاد روسیہ میں ہر جگہ زبان زد خلائق ہے۔ میڈرڈ پر جنگ کی خونریز بمباری ہوئی ہے۔ اور بھائی بھائی کا ٹروسی(?) اجانب کی مدد سے گلا کاٹ رہا ہے۔ البتہ مغربی سیاست نے مسلمان عربوں کا نام ہندوستان میں لیا جانا بند کرا دیا ہے۔ فرانس گھر اور باہر یورپ اور افریقہ میں اپنی غیر جمہوری پالیسی کے باعث مبتلائے آلام ہے۔ مصر کی سرحد پر اطالوی افواج کا عظیم الشان اجتماع ہے۔ مقابل میں انگریزی مصری فوجیں میدان میں آنے کے لئے تیار ہیں۔ فلسطین کے مظالم عربوں پر یہودیوں کو بہ جبر مسلط کرنے کی نامراد اور غیر مدبرانہ پالیسی کے باعث پہلے سے زیادہ سختی کے ساتھ عمل میں آ رہے ہیں۔ باقی دُنیا میں امن تو ہے۔ مگر جس طرح کمال اتاترک نے عصمت پاشا سابق وزیر اعظم اور بازوئے راست کو اختلاف رائے کے باعث حکومت سے علیحدہ کر دیا ہے۔ اسی طرح زبردست کے سامنے زیردست اپنی اظہار رائے یا دیانتدارانہ اختلاف کے باعث اکثر ممالک میں صحت کی خرابی کے عذر پر انقلاب پسند گروہ کے سامنے جھک رہا ہے۔ برازیل کا انقلاب آسمانِ سیاست پر جلد جلد پیدا ہونے والے تغیر کی تازہ مثال ہے۔ آؤ ہم رمضان میں دعا کریں۔ کہ اس تاریک آسمان میں اسلام کا تیر بیضا چمکے۔ اور تاریکیاں دُور کر کے اپنی چہرے(?) سے چاردانگِ عالم میں ضیا پاشیاں کرے۔

Digitized by Khilafat Library Rabwah

آریہ سماج کے متعلق حضرت مسیح موعود علیہ السلام کی ایک عظیم الشان پیشگوئی

(۱) آریوں کی نسل ویدوں کو چھوڑ کر دھریہ ہو رہی ہے۔

اللہ تعالیٰ اپنے فضل وکرم سے جب دنیا میں عین ضرورت کے وقت اپنا کوئی رسول مبعوث فرماتا ہے تو وہ اپنے ماننے والوں کے لئے بشیر بن کر آتا ہے۔ اور مخالفوں کے لئے نذیر ہوتا ہے۔ اسی اصل کے ماتحت جب ہم حضرت مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام کے متعلق غور کرتے ہیں۔ تو معلوم ہوتا ہے۔ کہ آپ نے مخالفوں کے متعلق جو نشان بیان فرمائے۔ وہ بین طور پر ظاہر ہو کر حضور پُرنور کی صداقت کے گواہ بنکر اپنوں کے لئے ازدیادِ ایمان کا باعث ثابت اور مخالفوں کے لئے عبرت کا موجب بن رہے ہیں۔ حضرت مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام فرماتے ہیں۔

"یاد رکھنا چاہیئے کہ اب وید پر چلنے کا زمانہ نہیں ہے۔۔۔ جلد تر وید پر وبال آئے گا۔ حال کی ذریت ایسی موٹی عقل کی نہیں۔ کہ ان کو ان تعلیموں پر طفل تسلی دے سکیں۔۔۔ وہ تو پورا پورا فیصلہ کر لیں گے۔ یا تو اپنے باپ دادوں کے خیالات کو کسی ٹھکانا لگا کر ٹھیک دہریہ بن جائیں گے۔ یا اگر سعادت مند ہوئے تو رب العالمین پر ایمان لائیں گے اور اپنی مخلوقیت کا اقرار کر لیں گے۔ مگر دونوں صورتوں میں وید کے پنجہ سے نکل جائیں گے۔"

(سرمہ چشم آریہ صفحہ ۱۴۶)

ان الفاظ میں حضرت مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام نے چار امور بیان فرمائے ہیں۔ اول اپنی جماعت کو یہ ارشاد فرمایا۔ کہ جب میری یہ بات پوری ہو۔ تو اس سے فائدہ اٹھانا۔ اور مخلوقِ خدا کی ہدایت کے لئے اس کو خوب شہرت دینا۔ یہ کام بفضل خدا ہو رہا ہے۔ گو اس میں ابھی ترقی کی کافی گنجائش ہے۔ دوم آریوں کی نئی نسل کو وید تسلی نہ دے سکیں گے۔ وہ یا تو دہریہ بن جائینگے یا اگر سعادت مند ہوئے تو مسلمان ہو جائینگے کیونکہ ہندو ویدک دہری رہتے ہوئے اپنی مخلوقیت کا اقرار نہیں کر سکتے چہارم ہر حالت میں ویدوں کو تلانجلی دے دیں گے۔

اب میں اللہ تعالیٰ کے فضل وکرم سے نمبروار یہ ثابت کرتا ہوں کہ مذکورہ بالا پیشگوئی روز روشن کی طرح پوری ہو کر حضرت مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام کی صداقت ظاہر کر رہی ہے۔ اور میں اپنی سابقہ عادت کے ماتحت تمام تر ثبوت آریہ سماج کے لٹریچر سے پیش کروں گا۔ آریوں کی نئی نسل کے دہریہ ہونے کے متعلق حسب ذیل حوالے ملاحظہ ہوں۔

(۱) "آریہ سماج نے بڑی بے دردی سے ان تیاگی دھرم پر آئین آتماؤں کو جھوٹے وہم وگمان میں پڑ کر سنستھاؤں کے مایا جال کیں موہت ہو کر ان سنستھاؤں کی اتنی کی چنتا روپی چتا میں سواہا کر دیا۔ اب انہی سنستھاؤں سے نکلے ہوئے نوجوان ناستکتا (دہریت) کی بھیانک لہر میں بہتے ہوئے آریہ سماج اور ویدک دھرم پر مخول اڑا رہے ہیں۔ اور آریہ سماج کے نیتا ہیں۔ کہ مون سادھ کر خاموش بیٹھے ہوئے تماشہ دیکھ رہے ہیں۔ یا ممکن ہے کہ یہ لہر ایسی پربل ہو۔ کہ ان کے کنٹرول سے ہی باہر ہو۔"

$\frac{15}{22}$ فروری سنہ ۱۹۳۱ء صفحہ ۲ ک ۳ اخبار آریہ ویر لاہور

(۲) ہمیں افسوس ہے۔ کہ نوجوانوں میں دن بدن ناستکتا (دہریت) کی لہر بڑھتی جاتی ہے۔ اور وہ آریہ سماج سے دور چلے جا رہے ہیں۔ اور آریہ سماج اس طرف سے بالکل لاپروا ہے" (آریہ ویر ۹ اپریل ۱۹۳۱ء)

(۳) آریہ جاتی موجودہ وقت میں جس طرف جا رہی ہے۔ کبھی اس کا خیال میرے اور تیرے دل میں نہ آیا۔ نام کو تو ہم زندہ ہیں لیکن کبھی غور سے دیکھا۔ کہ زندگی کہاں ہے۔ آج جو لہر زمانہ میں چل رہی ہے۔ وہ زیادہ خطرناک ہے۔۔۔ جاتی از خود ناستکتا کی گہری غار میں گرتی ہوئی نظر آ رہی ہے۔ ایشور وشواش نوجوانوں سے دور بھاگ رہا ہے۔۔۔ بھارت کی سبھیتا اور سنسکرتی کو تلانجلی دیتی ہوئی نظر آتی ہے۔"

(اخبار آریہ ویر ۱۵ مارچ سنہ ۱۹۳۱ء)

(۴) "ہم اپنی آنکھوں سے دیکھ رہے ہیں۔ کہ آریہ نوجوان دھڑا دھڑ ناستکتا (دہریت) کی لہر میں بہتے ہوئے چلے جاتے ہیں۔"

(اخبار آریہ ویر لاہور یکم مارچ سنہ ۱۹۳۱ء)

(۵) "ودیارتھی بجائے آریہ بننے کے ناستک (دھریہ) اور عیش پرست بنتے چلے جا رہے ہیں۔ نہ چوٹی نہ یگیوپویت بلکہ چوٹی اور جنیئو پر مخول اڑایا جا رہا ہے"

(آریہ گزٹ لاہور ۶ جون سنہ ۱۹۳۱ء)

(۶) "ہر وقت خیال رکھو۔ کہ تمہارا آدرش خود آریہ بن کر سارے سنسار کو آریہ بنانا ہے۔ آریہ سماج پچاس سال سے اسی کا ڈھول پیٹ رہا ہے۔ مگر کوئی مانے یا نہ مانے۔ یہ ایک تلخ سچائی ہے۔ کہ مرض بڑھتا گیا جوں جوں دوا کی کے مصداق اثر بالکل الٹا ہو رہا ہے لیکچر ایشور سادھی اور ایشور وشواش پر ہو رہے ہیں۔ اور بڑھ رہا ہے دہریہ پن اور ناستکتا۔ کہا جاتا ہے وید کا پڑھنا اور پڑھانا اور سننا اور سنانا پرم دھرم ہے مگر وید کی کتھا کہنے اور سننے والے دونوں لاپتہ ہیں۔ چوٹی اور جنیئو کی کھشا کی ڈینگیں ماری جاتی ہیں۔ مگر انگریزی فیشن اور کورے منطق اور فلسفے کی قینچی سے چوٹی اور جنیئو دونوں کاٹے جا رہے ہیں۔۔۔۔ آریہ سماج کے بڑے بڑے جلسوں میں اور بڑی بڑی سنستھاؤں میں پڑھے ہوئے آریہ پتروں (بزرگوں) کو میں نے برملا کہتے سنا ہے ایشور اور ایشوری گیان وید کو ماننے سے کیا فائدہ؟ چوٹی اور جنیئو کا بوجھ ہم اپنے نازک بدن پر کیوں برداشت کریں۔ سندھیا اور اگنی ہوتر میں ویدوں کے اصلی منتر پڑھنے کی کیا ضرورت ہے۔" (از کنور سکھ لال آریہ مسافر اخبار آریہ ویر ۹ اگست سنہ ۱۹۳۱ء صفحہ ۷)

ہمارے آریہ سماجی مترغور کریں کیسی انسان میں یہ طاقت نہیں۔ کہ قبل از وقت ایک ایسی بات بیان کرے۔ جو دوسروں کے متعلق ہو۔ اور اس وقت کے حالات یہ بتلاتے ہوں۔ کہ اس بات کا پورا ہونا بالکل ناممکن ہے۔ لیکن وہ بات اپنے وقت پر حرف بحرف پوری ہو۔ آج سے تقریباً چالیس سال پہلے جو بات حضرت مسیح موعود علیہ السلام نے آریہ سماج کے خلاف بیان فرمائی۔ اس کو پورا کرنے والے آریہ سماج کے مایۂ ناز سپوت ہوں کوئی معمولی بات نہیں بلکہ ظاہر ہے یہ پیشگوئی خدا کی طرف سے تھی۔ اور اس خدا کے حکم سے تھی جو علیم وخبیر ہے۔ لہذا یہ ثابت ہو گیا۔ کہ حضرت مسیح موعود علیہ السلام خدا تعالیٰ کے بھیجے ہوئے پاک اور راستباز انسان تھے۔ اب بھی وقت ہے کہ آریہ سماجی دوست اپنی حالت پر غور کریں۔ کہ کیا وجہ ہے کہ ان کی تمام کوششیں رائگاں گئیں۔ ان کو قدم قدم پر ناکامی کا مونہہ دیکھنا پڑا۔ وہ کثرت میں تھے۔ تعلیم اور دولت میں وہ اپنا ثانی نہ رکھتے تھے لیکن نتیجہ الٹا نکلا۔ اور انکو خود ماننا پڑا۔ کہ وہ فیل ہو گئے۔ خاکسار رفیع محمد احمدی شرما از کراچی

Digitized by Khilafat Library Rabwah

گولڈ کوسٹ میں تبلیغ احمدیت

سات ماہ میں ۱۹۶ اصحاب سلسلہ احمدیہ میں داخل ہوئے

یہ خبر نہایت خوشی سے سنی جائیگی۔ کہ اللہ تعالےٰ کے فضل وکرم سے پچھلے سات ماہ میں جماعت احمدیہ گولڈ کوسٹ کی تبلیغی جدوجہد کے نتیجے میں ۱۹۶۔ اصحاب سلسلہ احمدیہ میں داخل ہوئے۔ فالحمد للہ علےٰ ذالک اللہ تعالےٰ نومبائعین اور تمام افراد جماعت کے اخلاص میں برکت دے اور حضرت امیر المومنین خلیفۃ المسیح الثانی ایدہ اللہ بنصرہ کی بیعت میں داخل ہونے والوں کی تعداد میں اس سے بھی زیادہ ترقی دے۔

تبلیغی نظام کو وسیع کرنے کے لئے چھ نئے مبلغ کام پر لگائے گئے ہیں۔ اور اس طرح جماعت گولڈ کوسٹ کے مبلغوں کی تعداد ۱۴ ہوگئی ہے۔ احمدیہ مدارس میں نہایت سرعت سے احمدی اساتذہ کی تعداد بڑھائی جارہی ہے۔ چنانچہ اس وقت ۱۸ میں سے صرف ۴ استاد عیسائی ہیں۔ باقی سب احمدی ہیں۔ ہمارے چار طلباء اس وقت ٹریننگ کالج میں تعلیم حاصل کر رہے ہیں۔

ایگزیکٹو کمیٹی کے انتخاب کے لئے جماعت احمدیہ گولڈ کوسٹ کا ایک جلسہ ۱۶ ستمبر کو سالٹ پانڈ میں منعقد ہوا۔ علاوہ کمیٹی کے انتخاب کے مختلف علاقوں کے احمدیوں کے درمیان رشتۂ اتحاد ویگانگت مضبوط کیا گیا۔ مسٹر نوح بن ابوبکر سیکرٹری تبلیغ نے تحریک جدید کے مطالبات کی وضاحت کی اور جماعت سے بیش از پیش قربانیوں کا مطالبہ کیا۔ مسٹر جمال جانسن جنرل سیکرٹری نے خلافت کی اہمیت بیان کی۔ اور چند ریزولیوشن منکرین کے ناپاک پراپیگنڈا کے خلاف پیش کئے۔ ایک ریزولیوشن کے ذریعہ فیصلہ ہوا۔ کہ جماعت گولڈ کوسٹ کی جائیداد جنرل سیکرٹری کے ذریعہ صدر انجمن احمدیہ قادیان کے نام رجسٹری کروائی جائے۔

مختلف علاقوں کے پریذیڈنٹوں اور مبلغوں کی ایک جمعیت کا قیام عمل میں لایا گیا ہے۔ جو اہم امور کے متعلق مبلغ انچارج اور ایگزیکٹو کمیٹی کو مشورہ دیا کرے گی۔ اس جمعیت کا نام مجلس مشورے یا Advisory Council ہوگا۔

پرنٹنگ پریس کے لئے ۲۳۰ پاؤنڈ یعنی قریباً ۳ ہزار روپیہ انگلینڈ بھیجدیا گیا ہے۔ امید ہے۔ کہ ایک ماہ تک مشین مع مکمل سامان کے یہاں پہنچ جائیگی۔ اور انگریزی اور عربی ٹریکٹوں کا سلسلہ جاری کردیا جائیگا۔

جماعت کے مرکزی دار التبلیغ واقعہ سالٹ پانڈ میں ٹیلیفون لگوالیا گیا ہے۔ تاکہ مختلف مقامات کے احمدیوں سے بوقت ضرورت گفتگو کی جاسکے عنقریب کماسی کے دار التبلیغ میں بھی ٹیلیفون لگوایا جائیگا۔

میں چند ماہ کے لئے بعض دوسرے ممالک کا تبلیغی دورہ کرنے کے لئے جارہا ہوں۔ احباب کرام سے دعا کی درخواست ہے۔ کہ اللہ تعالےٰ میرے اس سفر کو بابرکت بنائے۔ اور خاکسار کے ذریعہ بڑے زور سے افریقن لوگوں میں احمدیت پھیلے۔ آمین یارب العالمین

جماعت گولڈ کوسٹ نے اس سفر کے لئے مجھے ۲۰ E یعنی ۲۶۵ روپے اپنے طور پر چندہ کرکے دئے ہیں۔ حالانکہ میں نے بالواسطہ یا بلاواسطہ کوئی اپیل نہ کی تھی۔ اللہ تعالےٰ ان کے اخلاص میں برکت دے۔

برادرم مولوی نذیر احمد صاحب مبشر کیلئے بھی دعا فرمادیں کہ اللہ تعالےٰ آپ کا حافظ و ناصر ہو۔ میری غیر حاضری میں جماعت احمدیہ گولڈ کوسٹ کے [illegible] خاکسار نذیر احمد علی عفی عنہ مبلغ اسلام

چنبہ میں سیرت النبی صلی اللہ علیہ وسلم کا کامیاب جلسہ

۲۱ نومبر ۱۹۳۶ء جماعت احمدیہ چنبہ نے زیر صدارت جناب بخشی ننددلال صاحب رئیس چمبہ جلسہ منعقد کیا۔ تلاوت قرآن مجید ونظم کے بعد مولوی محمد اعظم صاحب بوتالوی مولوی فاضل نے تقریر کی۔ جس میں آپ نے آنحضرت صلے اللہ علیہ وسلم وشری کرشن جی مہاراج کی تعلیم وزندگی کا ذکر احسن پیرایہ میں کیا۔ اور ثابت کیا کہ حضرت کرشن رضؓ بھی اپنے زمانہ میں خدا تعالےٰ کے بھیجے ہوئے مقدس اوتار تھے۔ چونکہ حضرت محمد مصطفیٰ صلے اللہ علیہ وسلم اور بھگوان کرشن دونوں ایک ہی ہستی کے اوتار تھے۔ اس لئے ہمیں دونوں سے محبت اور ان کی حقیقی معرفت حاصل کرنی چاہیئے۔

ان کے بعد مسٹر دولت رام گپتا رئیس چمبہ نے حضرت رسول کریم صلے اللہ علیہ وسلم کی مقدس زندگی کے متعلق اپنے خیالات کا اظہار کیا۔ اور بتایا۔ کہ میں نے آپ کی سوانح حیات کو خوب غور سے پڑھا ہے۔ چونکہ حضور کی زندگی کا ہر پہلو ہی ایک دوسرے سے بڑھ کر شان رکھنے والا ہے۔ اس لئے میں حیران ہوں کہ کس کو بیان کروں۔ اور کس کو نہ کروں۔

پس میں اس مہاپرش کی زندگی کے ہر ایک پہلو پر اپنی عقیدت کے پھول نچھاور کرتا ہوں۔

زاں بعد جناب ڈاکٹر ودیا دھر صاحب پوری نے لیکچر دیا۔ اور بیان فرمایا۔ کہ حضرت محمد صاحب (صلے اللہ علیہ وسلم) نے دنیا میں آکر وہی پوتر تعلیم دی۔ جو بھگوان کرشن اور رام نے آکر دنیا کو سکھائی۔ کہ آپس میں محبت سے رہو۔ اور دوئی کو مٹادو۔ جس سے سنسار کے اندر عداوت مٹ کر خود بخود امن قائم ہوجائیگا۔

میں نہایت افسوس سے کہتا ہوں کہ ہم ہندو مسلمانوں دونوں نے اس تعلیم کو بھلادیا۔ تاہم مجھے خوشی ہے۔ کہ جماعت احمدیہ اس کے حقیقی علاج میں سرگرم کوشش کررہی ہے۔ جس کی ایک مثال آج کا جلسہ ہے۔

اس کے بعد مرزا معصوم بیگ صاحب بی۔ اے ممبر انجمن اشاعت اسلام لاہور نے تقریر کی۔ کہ خدا تعالےٰ کا آج کتنا بڑا فضل ہے۔ کہ آج ایک ہی سٹیج پر ایک مسلمان کے منہ سے شری کرشن جی مہاراج کی تعریف نکل رہی ہے۔ اور دوسری طرف میرے ہندو دوستوں کی زبان حضرت رسول کریم صلے اللہ علیہ وسلم کی ثنا خوانی کررہی ہے۔ یہ نرالے جلسے امن کے شاہزادے حضرت مسیح موعود علیہ السلام کی ذات بابرکات کی مقدس تعلیم کے طفیل ہورہے ہیں۔

پس ہمارا فرض ہے کہ ہم ان کے بھی حقیقی ممنون ہوکر ان کی تعلیم کا مطالعہ کریں۔ جنہوں نے آج اسلام کو دوبارہ جنم دے کر حقیقی رنگ میں پیش کیا ہے

اس کے بعد جناب صاحب صدر نے ایک مختصر تقریر کی۔ اور فرمایا میرے لئے عمر بھر میں یہ پہلا موقعہ ہے۔ کہ میں نے ایک سٹیج پر ہندو مسلم دونوں کو ایک دوسرے کے پیشواؤں کی تعریف کرتے دیکھا۔ میں چاہتا ہوں کہ اگر اس قسم کے جلسے یہاں ہونے شروع ہوجائیں تو یہ ایک نہایت ہی مبارک بات ہے۔ میں جماعت احمدیہ کا ممنون ہوں کہ انہوں نے یہ تحریک جاری کی ہے

آخر میں مولوی محمد اعظم صاحب نے کہا میں حاضرین کو بشارت دیتا ہوں۔ کہ صاحب صدر کی اس تحریک کو جماعت احمدیہ قادیان مستقل طور پر کررہی ہے۔ اور اس تحریک کے بانی ہمارے آقا حضرت خلیفۃ المسیح الثانی ایدہ اللہ بنصرہ کا وجود مبارک ہے

اس کے بعد پریذیڈنٹ جماعت احمدیہ چمبہ نے تمام حاضرین اور مقررین کا شکریہ ادا کیا۔ اور جلسہ کامیابی کے ساتھ دعا پر ختم ہوا۔

(نامہ نگار احمدی)

Digitized by Khilafat Library Rabwah

فدیہ ماہ صیام و افطاری کی دعوت

مندرجہ ذیل احباب کی طرف سے اس رمضان المبارک میں نظارت ضیافت کو محاسب صاحب صدر انجمن احمدیہ کی معرفت یا براہ راست حسب ذیل رقوم فدیہ اور افطاری وغیرہ کے لئے موصول ہو چکی ہیں اور مستحقین میں تقسیم کر دی گئی ہیں۔

نمبر شمار	نام معطی	رقم	غرض
۱	اہلیہ صاحبہ پیر اکبر علی صاحب وکیل فیروزپور	عللہ ر	فدیہ ماہ رمضان
۲	استانی زینب صاحبہ کیمبل پور	سے ر	"
۳	سیٹھ عبد اللہ بھائی الہ دین صاحب	صہ ر	افطاری
۴	امام دین صاحب علی راجپور ضلع اندور	سعہ	فدیہ
۵	سیٹھ محمد اعظم صاحب حیدرآباد دکن	۲۵ صعہ ۱۱ ر	اپنے خاندان کے معذوروں کی طرف سے فدیہ
۶	ملک خیر دین صاحب جھگڑیا۔ ملک بنگال	عا ر	فدیہ
۷	سیٹھ محمد اعظم صاحب حیدرآباد دکن	۱۵ صعہ	افطاری و دعوت معتکفین و دیگر احباب
۸	جہان بخش صاحب برہمن بڑیہ	صہ ر	فدیہ
۹	مولوی سراج الحق صاحب پٹیالہ	صہ ر	"
۱۰	"	عہ ر	افطاری

امید ہے کہ دوسرے احباب بھی اس کار خیر میں حصہ لے کر ثواب حاصل کریں گے۔

سید محمد اسحٰق ناظر ضیافت ۔ قادیان

احباب کرام سے ضروری گذارش

"الفضل" کو روزمرہ کے اخراجات کو پورا کرنے کے لئے روپیہ کی سخت ضرورت ہے جن خریداروں کی قیمت ختم ہو رہی ہے ان سے التماس ہے کہ وی پی ضرور وصول فرمالیں اور قیمت کو جلد بھیجنے کی تکلیف گوارا فرمائیں۔ مینیجر

خریداران الفضل جن کو وی پی ہونگے

وی پی ۵ر دسمبر کو ڈاکخانہ میں دیدئے جائینگے

جن خریداروں کا چندہ ۲۱ر نومبر سے ۲۰ر دسمبر ۱۹۳۷ء تک کسی تاریخ کو ختم ہوتا ہے ان کے اسمائے گرامی ذیل میں درج ہیں۔ ان سب کے نام سوائے ان کے جن کی طرف سے ۵ر دسمبر ۱۹۳۷ء سے قبل رقم یا اطلاع مل جائے گی۔ وی پی کر دئے جائینگے۔ اور ان کو وصول کرنا اخلاقاً ان کا فرض ہوگا۔ وی پی واپس کرنے والوں کے نام حسب قواعد اخبار بند کر دیا جائے گا۔

۱۲۷۹۶ ملک محمد سعید صاحب
۱۲۸۰۲ شیخ عطاء اللہ صاحب
۱۲۸۰۷ بابو شمس الدین صاحب
۱۲۸۱۱ حکیم محمد عبد الجلیل صاحب
۱۲۸۱۲ ڈاکٹر ایم زبیر صاحب
۱۲۸۳۲ عبد الکریم رشید صاحب
۱۲۸۳۹ غلام محمد صاحب اختر
۱۲۸۴۹ خیر مہدی صاحب
۱۲۸۶۱ محمد صوفیانی صاحب
۱۲۸۶۲ حکیم فضل حق صاحب
۱۲۸۷۴ بابو عبد الرؤف خانصاحب
۱۲۸۸۶ مفتی عبد السلام صاحب
۱۲۸۹۷ ملک فضل خالق خانصاحب
۱۲۸۹۹ ایم موسیٰ رضا صاحب
۱۲۹۰۰ نواب خان محمد عبد الرحمٰن صاحب
۱۲۹۰۲ فرحت حسین صاحب
۱۲۹۱۳ ای احمد صاحب
۱۲۹۱۵ حسن محمد صاحب
۱۲۹۲۰ ملک غلام نبی صاحب
۱۲۹۲۱ حکیم حفیظ الرحمٰن صاحب
۱۲۹۲۲ سید عباس حسین صاحب
۱۲۹۲۴ خواجہ مسعود احمد صاحب
۱۲۹۲۹ ملک ایم۔ کے عبد الرحمٰن صاحب
۱۲۹۴۵ غلام محی الدین صاحب
۱۲۹۵۱ محمد اصغر علی صاحب
۱۲۹۵۵ ماسٹر اللہ بخش صاحب
۱۲۹۵۶ مسز جان اینڈ
۱۲۹۶۰ عبد السلام صاحب
۱۲۹۶۹ سردار احمد خان صاحب

۱۲۹۷۰ محمد شریف صاحب بی اے
۱۲۹۷۵ ایس غلام اللہ صاحب
۱۲۹۸۵ سید رحمت علی شاہ صاحب
۱۲۹۹۲ چوہدری نقیر محمد صاحب
۱۲۹۹۵ بابو عبد الغفور خانصاحب
۱۳۰۱۲ قریشی غلام محمد صاحب
۱۳۰۱۳ ایم نصیر الحق صاحب
۱۳۰۱۵ چوہدری غلام نبی صاحب
۱۳۰۲۲ غلام علی صاحب
۱۳۰۲۴ مولوی غلام حسین صاحب
۱۳۰۲۷ قاضی عبد الرحیم صاحب
۱۳۰۳۹ ماسٹر عطاء اللہ صاحب
۱۳۰۴۴ ایم علی حسن صاحب
۱۳۰۵۴ اسٹر اللہ داد صاحب
۱۳۰۶۳ آفتاب احمد صاحب
۱۳۰۷۱ مرزا بشیر احمد صاحب
۱۳۰۹۳ قریشی محمد عبد اللہ صاحب
۱۴۰۰۱ ایس ہارون رشید صاحب
۱۴۰۰۸ سکرٹری صاحب انجمن احمدیہ اشاعت اسلام
۱۴۰۰۹ زراعت اللہ بیگ صاحب
۱۴۰۱۲ ڈاکٹر نذیر احمد صاحب
۱۴۰۱۶ محمد حسین صاحب
۱۴۰۱۷ تاج الدین صاحب
۱۴۰۱۹ ملک محمد حسین صاحب
۱۴۰۲۱ خورشید احمد صاحب
۱۴۰۲۲ عبد الحفیظ صاحب
۱۴۰۲۶ مولوی محمد طاہر صاحب
۱۴۰۲۷ ڈاکٹر عطاء الرحمٰن صاحب

۱۴۰۳۰ سید حیدر شاہ صاحب
۱۴۰۳۲ میر رفیق علی صاحب
۱۴۰۳۳ سردار عباس صاحب
۱۴۰۵۴ رانا فیض بخش صاحب
۱۴۰۶۶ عطاء اللہ صاحب
۱۴۰۶۹ محمد نور عالم صاحب
۱۴۰۷۲ چوہدری نذیر احمد خانصاحب
۱۴۰۷۳ خواجہ ظہور الدین صاحب
۱۴۰۷۵ فضل کریم صاحب
۱۴۰۷۷ ایس عبد الحمید صاحب
۱۴۰۸۴ چوہدری مجید احمد صاحب
۱۴۰۸۵ چوہدری ثناء اللہ صاحب
۱۴۰۸۶ محمد اسلم صاحب
۱۴۰۸۷ مولوی ولی محمد صاحب
۱۴۰۹۸ چوہدری فضل الرحمٰن صاحب
۱۴۰۹۹ بابو عبد الغفور صاحب
۱۴۱۰۷ محمد یعقوب صاحب
۱۴۱۲۱ بابو محمود حسن صاحب
۱۴۱۲۲ چوہدری عزیز احمد صاحب
۱۴۱۲۵ چوہدری رحمت خانصاحب
۱۴۱۲۶ شیخ محمد رمضان صاحب
۱۴۱۲۷ عبد الوحید اسلم صاحب
۱۴۱۳۳ حکیم محمد فرید الدین صاحب
۱۴۱۴۳ پیر بخش صاحب
۱۴۱۴۷ چوہدری محمد عبد اللہ صاحب
۱۴۱۶۲ چوہدری منظور حسین صاحب
۱۴۱۶۳ چوہدری مشتاق احمد صاحب
۱۴۱۶۴ عبد المجید خان صاحب
۱۴۱۶۶ محمد عبد الحق خان صاحب

ریزرو فنڈ پچیس لاکھ

جماعت احمدیہ کوئٹہ نے اس وقت تک مبلغ -/۹/۱/۱۳/۲ روپیہ ریزرو فنڈ میں فراہم کر کے داخل کرایا ہے۔ جزاہم اللہ احسن الجزاء۔ اور آئندہ مبلغ ۲۰۰ روپیہ سالانہ فراہم کرنے کا وعدہ کیا ہے۔ ریزرو فنڈ کی فراہمی میں یہ جماعت کوئٹہ بحیثیت جماعت سب جماعتوں سے اول نمبر پر رہی ہے۔

امید کی جاتی ہے کہ دوسری جماعتیں بھی فراہمی ریزرو فنڈ میں سبقت کرنے کی کوشش کریں گی۔ ناظر بیت المال قادیان

اگر صحت میں فرق ہے تو پھر زندگی خراب ہے

ہاتھیلی پر سرسوں (رجسٹرڈ)

یہ فرانسیسی تجربہ کار ڈاکٹر کی ایجاد ہے جو مثل عرق کے ہے دو قطرہ ہمراہ پانی یا شہد کے کھانے سے آدھ گھنٹہ بعد وہ قوت پیدا ہوتی ہے جسکو کہنے سے زبان قاصر ہے آدمی کیسا ہی سست کمزور نحیف ہو فوراً رغبت پیدا ہوتی ہے اسمیں کوئی زہریلی و نشیلی چیز نہیں ہے حلق میں اترتے ہی اس کا ایک قطرہ دس دس قطرہ خون کے پیدا کرتا ہے پندرہ روز کے استعمال سے انسان فولاد کا بن جاتا ہے مندرجہ ذیل عوارض کو حکمی رفع کر کے تندرستی بڑھاتا ہے ضعف دماغ، ضعف مثانہ امراض جریان چہرہ کا دبلا پن اور عورتوں کے امراض نہانی جسمیں ہر مہینہ سوکھ کر کانٹا ہو جاتی ہے آنکھوں میں حلقے پڑ جاتے ہیں لا ولد رہنا لازمی بات ہے اور اکثر تلف بھی ہو جاتی ہیں ان سب کو مفید ہیں اسکے استعمال سے طبیعت پر کسی طرح کا رنج و فکر نہیں رہتا قیمت فی شیشی عہ تین شیشی کے خریدار کو ایک شیشی انعام محصولڈاک ۸

سیٹھ رادھا موہن برادرس لال
دروازہ رود متھرا۔ یو۔پی

تقرر امیر

جماعت احمدیہ سیالکوٹ کے امیر چوہدری فضل احمد صاحب تبدیل ہو کر پسرور جا چکے ہیں اس لئے حضرت امیر المومنین ایدہ اللہ بنصرہ العزیز نے ۳۰ر اپریل ۳۸ء تک کے لئے میر عبد السلام صاحب کو اس جماعت کا امیر مقرر فرمایا ہے۔ ناظر اعلیٰ

Digitized by Khilafat Library Rabwah

وصیتیں

۴۸۵۸ منکہ عزیز محمد ولد ملک احمد یار قوم جٹ جویہ پیشہ وکالت و زمینداری عمر تخمیناً ۴۱-۴۲ سال تاریخ بیعت ۱۹۲۰ء ساکن شہر ڈیرہ غازی خاں ڈاکخانہ غازیخاں تحصیل و ضلع ڈیرہ غازی خاں بقائمی ہوش و حواس بلاجبر و اکراہ آج بتاریخ ۲ جولائی ۱۹۳۶ء بروز جمعہ حسب ذیل وصیت کرتا ہوں۔ اس وقت میری جائیداد حسب ذیل ہے:

۱- ایک مکان سکونتی واقع شہر ڈیرہ غازی خاں قیمتی مبلغ ایک ہزار روپیہ۔

۲- سفید زمین سکنی واقع شہر ڈیرہ غازیخاں قیمتی مبلغ چارصد روپیہ۔

۳- بتیس بیگہ اراضی زرعی متعلقہ چاہ درکھاں والہ موضع چورہٹہ کوٹ ہیبت تحصیل و ضلع ڈیرہ غازی خاں مالیتی مبلغ ۲۸۸۰ روپے بحساب ۹۰ روپے فی بیگہ

۴- سولہ بیگہ اراضی زرعی متعلقہ چاہ جمال والہ واقعہ موضع چورہٹہ کوٹ ہیبت تحصیل و ضلع ڈیرہ غازی خاں مالیتی مبلغ ۱۴۴۰ روپے بحساب ۹۰ روپیہ فی بیگہ

۵- آٹھ بیگہ اراضی زرعی متعلقہ چاہ پاہی والہ واقعہ موضع چورہٹہ کوٹ ہیبت تحصیل و ضلع ڈیرہ غازی خاں مالیتی مبلغ ۷۲۰ روپے بحساب ۹۰ روپے فی بیگہ۔

۶- چار بیگہ اراضی زرعی متعلقہ چاہ ڈوڈی والہ واقعہ موضع چھابری بالا تحصیل و ضلع ڈیرہ غازی خاں مالیتی ۳۶۰ روپیہ بحساب مبلغ ۹۰ روپے فی بیگہ۔

۷- چار بیگہ اراضی زرعی متعلقہ چاہ عالی والہ واقع موضع دررحمان تحصیل و ضلع ڈیرہ غازی خاں مالیتی مبلغ ۱۶۰ روپے بحساب ۴۰ روپے فی بیگہ

یعنی کل رقم جائیداد زرعی و سکونتی قیمتی ۶۹۶۰ روپیہ ہے۔ اور قریباً ۱۵۶۰ روپیہ قرضہ میرے ذمہ ہے۔ یعنی خالص میری جائیداد بعد منہائی رقوم قرضہ جات مبلغ ۵۴۰۰ روپیہ کی مالیت کی ہے۔ جس کے ۱/۱۰ حصہ کی میں بقائمی ہوش و حواس بلاجبر و اکراہ آج بتاریخ ۲ جولائی ۱۹۳۶ء بروز جمعہ مبارک وصیت کرتا ہوں۔ جو بحق صدر انجمن احمدیہ قادیان وصیت کی جاتی ہے۔ اگر میں اپنی زندگی میں کوئی رقم یا جائیداد داخل خزانہ صدر انجمن احمدیہ قادیان کردوں۔ تو اس کو منہا کر دیا جائے گا۔ اگر میرے مرنے پر کوئی اور جائیداد ثابت ہو۔ تو اس پر بھی یہ وصیت حاوی ہوگی۔ میرا پیشہ علاوہ زمینداری کے وکالت ہے۔ میں اپنی ماہوار آمد کا ۱/۱۰ حصہ بمد وصیت ادا کرتا رہوں گا۔ اور نیز زمینداری مذکورہ بالا کی پیداوار سے بھی ۱/۱۰ حصہ بمد وصیت دیتا رہوں گا۔ ۲/۱۲ ۲

العبد:- عزیز محمد وکیل بقلم خود بمقام ڈیرہ غازی خاں مسجد احمدیہ بروز جمعۃ المبارک بوقت عصر

گواہ شد:- خاکسار سربلند احمدی اہلمد صدر نہر سکرٹری وصایا صدر انجمن احمدیہ ڈیرہ غازی خاں۔

گواہ شد:- حاجی حسن محمد ولد چاکر خاں قوم بلوچ احمدی مزارعہ عزیز محمد وکیل

۴۸۱۲ منکہ عبداللطیف احمدی ولد مولوی فیض الدین احمد مرحوم قوم مسلمان پیشہ نوکری عمر ۴۳ سال بیعت ۱۹۲۶ء ساکن نبیال مہیش پور ڈاکخانہ ڈیگر پر تحصیل نشی گنج ضلع ڈھاکہ بنگال بقائمی ہوش و حواس بلاجبر و اکراہ آج بتاریخ ۱۹ اپریل ۱۹۳۶ء حسب ذیل وصیت کرتا ہوں۔

میری جائیداد اس وقت تک میرے نام کچھ بھی نہیں۔ اس وقت میری ماہوار آمدنی پچاس روپے ہے تازیست اپنی ماہوار آمدنی کا ۱/۱۰ (دسواں حصہ) داخل خزانہ صدر انجمن احمدیہ قادیان کرتا رہوں گا۔ میرے مرنے کے وقت جس قدر متروکہ جائیداد ثابت ہو اس کے بھی ۱/۱۰ (دسواں حصہ) کی مالک صدر انجمن احمدیہ قادیان ہوگی۔ اگر میں کوئی روپیہ ایسی جائیداد کی قیمت کے طور پر داخل خزانہ صدر انجمن احمدیہ قادیان وصیت کی مد میں کردوں تو اس قدر روپیہ اس کی قیمت سے منہا کر دیا جائے گا۔

العبد:- عبداللطیف پریذیڈنٹ انجمن احمدیہ سوری بیربھوم بنگال

گواہ شد:- ہیڈ کنسٹیبل فیض عالم خاں احمدی پولیس لائن بیربھوم سوری۔ بنگال آف جنگا بنگیال۔ ضلع راولپنڈی

گواہ شد:- شیر شاہ پولیس لائن بیربھوم سوری بنگال
اصل پتہ
مبہیانہ ڈاکخانہ و ضلع لدھیانہ پنجاب

متعدد تکلیف دہ امراض کیلئے

عرق نور

اپنی حیرت انگیز زود اثری کے باعث حد درجہ مقبول ہو چکا ہے۔ اگر آپ کو یا آپ کے کسی عزیز کو بڑھی ہوئی تلی ضعف جگر یا معدہ کمی بھوک کمزوری مثانہ یرقان دائمی قبض پرانا بخار پرانی کھانسی جیسے امراض سے تکلیف ہو۔ تو اس کیلئے عرق نور اکسیر اعظم ثابت ہوگا۔

عورتوں کے تمام پوشیدہ امراض خصوصاً بانجھ پن اور اٹھرا کیلئے مجرب المجرب دوا ہے۔ ماہواری خرابی قلت خون اور درد کو دور کر کے رحم کو قابل تولید بناتا ہے۔ مصفی خون ہونے کے علاوہ اپنی مقدار کے برابر صالح خون پیدا کرتا ہے۔ قیمت فی شیشی یا پیکٹ عہ مکمل خوراک سے، علاوہ محصولڈاک دیگر ادویات کی فہرست مفت طلب فرمائیں
ڈاکٹر نور بخش اینڈ سنز عرق نور قادیان
(پنجاب)

ضرورت ہے

۱- ایک دوست کو جو ۳۰۰ گھماؤں اراضی کے مالک ہیں۔ اپنی زمینوں کے انتظام کے لئے ایک تجربہ کار دیانتدار مخلص احمدی مختار کی ضرورت ہے۔ جسے ۱۵ روپے ماہوار تنخواہ اور ایک کیلہ زمین برائے کاشت مفت دی جائے گی۔ تنخواہ فصل کے موقع پر یکمشت دی جایا کرے گی۔ ضرورت منداحباب اپنی درخواستیں معہ تصدیق مقامی امیر یا پریذیڈنٹ فوراً مجھے بھجوادیں۔ زراعت پیشہ یا زراعت سے دلچسپی رکھنے والے کو ترجیح دی جائے گی۔

۲- اسی زمین کی کاشت کیلئے چند احمدی مزارعین کی ضرورت ہے۔ زمین ضلع منٹگمری میں واقع ہے۔ اور نہایت عمدہ نہری اور چاہی ہے۔ پانی اچھا لگتا ہے۔ نرماں۔ دیسی کپاس۔ گندم۔ چنے۔ باسمتی۔ دیسی چاول کماد وغیرہ سب فصلیں ہوتی ہیں۔ جھاڑ زمین کا نہایت عمدہ ہے تیس من پختہ گندم فی کیلہ اور ۱۵ من فی کیلہ نرماں کا جھاڑ ہے۔ مزارعین کو بیل اپنے لیجانے ہونگے۔ رہائش کیلئے مکان دیا جائیگا۔ غلہ کی بٹائی کا یہ طریقہ ہوگا کہ نہری زمین میں تیسرا حصہ اور چاہی کی بٹائی میں چوتھا حصہ مزارعین کو دینا ہوگا ارائیں اور جاٹ قوموں کے مزارعین کو ترجیح دیجائیگی۔ خواہشمند مجھے فوراً اطلاع دیں:- ناظر امور عامہ

رسالہ

محشر خیال دہلی

کا نمونہ مفت منگا کر خرید کر ہو جائیے مفت نمونہ طلب کرنے کیلئے محشر خیال دہلی پتہ کافی ہے۔

تلاش گمشدہ

میر شمس الہدی صاحب برادرزادہ خانصاحب مولوی سید ضیاء الحق صاحب بی اے سکنہ سونگھڑہ ضلع کٹک حلیہ ذیل قد میانہ گندم رنگ زبان میں لکنت عمر ۲۴-۲۵ سال گم ہیں۔ جس سے ان کے رشتہ داروں کو سخت تشویش ہے وہ اپنے حالات اور پتہ سے اپنے متعلقین کو مطلع کریں یا جو صاحب ان کو جانتے ہوں وہ اس پتہ پر اطلاع دیں سید محمد زاہد صاحب احمدی کلرک صدر رجسٹریشن آفس چاندنی چوک کٹک۔ (امور عامہ)

رمضان المبارک کی خوشی میں خاص رعایت

عرق ماء اللحم عنبری سہ آتشہ

یہ خاص الخاص عرق اعضائے رئیسہ کو قوت دے کر صالح خون کثرت سے پیدا کرتا ہے۔ رمضان المبارک میں افطاری کے وقت پانچ تولہ عرق ایک پاؤ دودھ میں دو تولہ خالص شہد ڈال کر استعمال فرمائیں۔ اور ایک تولہ حلوا مقوی کھائیں۔ جسمانی کمزوری دور ہو جائے گی۔ اور فرحت و انبساط کی لہریں محسوس ہونگی۔ عرق ماء اللحم فی بوتل للعہ صرف رمضان میں رعایتی قیمت ہے اور حلوا مقوی عہ میں آدھ سیر

عمدہ اور مجرب ادویہ کے ملنے کا پتہ

ویدک یونانی دواخانہ زینت محل دہلی

Digitized by Khilafat Library Rabwah

رجسٹرڈ

محافظ اٹھرا گولیاں

اولاد کا کسی کو نہ دنیا میں داغ ہو
اس غم سے ہر بشر کو الٰہی فراغ ہو
پھولا پھلا کسی کا نہ برباد باغ ہو
دشمن کا بھی جہاں میں نہ گھر بے چراغ ہو

جن کے بچے چھوٹی عمر میں فوت ہو جاتے ہوں یا مردہ پیدا ہوتے ہوں یا حمل گر جاتا ہو اس کو عوام اٹھرا اور اسقاط حمل کہتے ہیں بانی دواخانہ ہذا آنقبلہ عالی جناب حضرت حکیم نور الدین اعظم رضی اللہ عنہ کا پروردہ اور تربیت یافتہ ہے۔ اور علم طب اس فیض رساں ہستی سے حاصل کر کے یہ دواخانہ حضور حکیم الامۃ کی اجازت سے ۱۹۱۰ء میں جاری کیا۔ اب دواخانہ ہذا اعالی جناب حضرت مولوی سید محمد سرور شاہ صاحب کی زیر سرپرستی اور نگرانی کام کرتا ہے۔ آنقبلہ عالی جناب حضرت حکیم نور الدین صاحب اعظم رضی کا مجرب نسخہ محافظ اٹھرا گولیاں (رجسٹرڈ) اکسیر کا حکم رکھتا ہے جو اٹھرا کے رنج وغم میں مبتلا ہیں۔ ان کے لئے یہ تیر بہدف کا اثر رکھتی ہیں۔ ان گولیوں کے استعمال سے بچہ ذہین خوبصورت تندرست اور اٹھرا کے اثرات سے محفوظ پیدا ہو کر والدین کے لئے آنکھوں کی ٹھنڈک اور دل کی راحت ہوتا ہے قیمت فی تولہ ۴ عہ۔ شروع حمل سے اخیر رضاعت تک گیارہ تولہ گولیاں خرچ ہوتی ہیں۔ یک مشت منگوانے پر فی تولہ ایک روپیہ لیا جائے گا۔

نوٹ:۔ احباب کو مطلع کیا جاتا ہے کہ ہمارے دواخانہ کی تیار کردہ مشہور و معروف محافظ اٹھرا گولیاں ڈاکٹر عبد الجلیل خان صاحب میڈیکل ہال اندرون موچی گیٹ لاہور سے بھی مل سکتی ہیں۔

عبد الرحمٰن کاغانی اینڈ سنز دواخانہ رحمانی قادیان

جنرل سروس کمپنی قادیان

کمپنی کی خدمات سے فائدہ اٹھائیں۔ سامان الیکٹرک خریدیں۔ نلکہ۔ موٹر پمپ الیکٹرک لگوائیں۔ کرایہ پر مکان لینا یا دینا ہو۔ زمین یا مکان خریدنا۔ فروخت کرنا رہن رکھنا یا رہن لینا چاہتے ہوں۔ تو کمپنی سے خط وکتابت کریں۔ آپ کو اگر اپنی قادیان کی جائداد کے لئے انتظام کی ضرورت ہو۔ تو کمپنی کے سپرد کر دیں۔ انشاء اللہ ہر طرح سے کام تسلی بخش ہوگا۔

مینجر

چند نادر اور نایاب اور قیمتی تحفے

قرآن کریم مترجم کلاں جو اولاً حضرت علامہ زمن حضرت حافظ روشن علی صاحب مرحوم مغفور کی زیر نگرانی مرتب ومدون ہوا۔ بعدہ مکرمی معظمی مولوی محمد اسمٰعیل صاحب مولوی فاضل اور مولوی ارجمند خان صاحب مولوی فاضل کی ہدایات واشارات اور تصحیح سے اس کو مستند بنایا جا چکا ہے اور ترجمہ تحت اللفظ اسی طرح مرتب کیا گیا ہے کہ ہر مبتدی اور منتہی کے لئے آسان اور مفید ہے۔ بغیر استاد کی مدد کے ہر انسان بخوبی پڑھ اور سمجھ سکتا ہے اور اس کے ساتھ جامع اور مدلل ضروری نوٹ بھی درج ہیں۔ ڈمی کاغذ جلد کپڑا قیمت تین روپے بڑھیا اور موٹا ڈمی کاغذ اعلیٰ جلد مراکو دائی قیمت چار روپے۔

بستان احمد حضرت مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام اور حضور کے اہل بیت کی پر معارف نظموں کا مجموعہ کاغذ ڈمی مجلد سنہری اصل قیمت ۲ رعایتی ۱؎ **درثمین معہ درعدن** حضرت مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام کا پر معارف تمام اردو و پنجابی منظوم کلام کتابی سائز کاغذ عمدہ ڈمی معہ فوٹو قیمت ۲ **بائیبل کی بشارات** مجلد سہروکمات ۲ مجلد ۶ **کلام محمود** حضرت خلیفۃ المسیح الثانی کا پر معارف کلام جس میں آج تک کی بقیہ تمام نظمیں بھی چھپوا کر درج کر دی گئی ہیں معہ **فوٹو** کاغذ عمدہ ڈمی کتابی سائز ہر دو حصہ کی قیمت اصلی ۷ رعایتی ۵ **رخ بینہ العرفان** حضرت صاحبزادہ مرزا بشیر احمد صاحب ایم اے اور حضرت مرزا شریف احمد صاحب اور حضرت نواب مبارکہ بیگم صاحبہ کے پر معارف کلام کا مجموعہ قیمت صرف ۲ بہیں نادر و نایاب کتابیں عہ کامن راح بی بی ۲ ابیات بابا ہدایت اللہ **سلسلہ کتب اسلام یعنی اسلام کی پانچوں کتابیں** اصلی قیمت ۴ عہ رعایتی عہ مجلد عہ **سیرۃ المہدی** حصہ اول ایڈیشن دوم مؤلفہ حضرت مرزا بشیر احمد صاحب ایم اے معہ جوابات معترضین واضافہ ملفوظات حضرت مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام قسم دوم مجلد ۴ قسم اول مجلد عہ **ذکر حبیب** قسم اول عہ مجلد عہ قسم دوم ۴ مجلد عہ **فتاویٰ** حضرت مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام جس میں حضور پر نور کے عبادات معاملات وغیرہ کے متعلق تمام فتاویٰ از سرنو مرتب کر کے شائع کئے گئے ہیں۔ ٹائیٹل رنگین سنہری دلکش۔ قیمت مجلد ایک روپیہ **سیرت النبی** بالکل جدید واچھوتے طرز پر صحیح البخاری کی احادیث سے حضور علیہ الصلوٰۃ والسلام کے اخلاق فاضلہ وصفات حسنہ کی دلکش پیرایہ میں تفصیل کی گئی ہے۔ قیمت مجلد اصلی عہ رعایتی ۸ ٹائیٹل رنگین سنہری دلکش

مندرجہ بالا کتابیں افسران مجاز کی اجازت خاص حاصل کر کے فروخت کے لئے اشتہار دیا گیا ہے۔ اور بہت کم نسخے بڑی مشکل سے مہیا کئے گئے ہیں۔ آپ فوراً منگوائیں۔ ایسا نہ ہو کہ احباب کو بعد میں نہ مل سکیں۔

پتہ:۔ محمد عنایت اللہ تاجر کتب متصل ڈاکخانہ قادیان پنجاب

292

حضرت مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام اور حضرت خلیفۃ المسیح ثانی ایدہ اللہ تعالیٰ

کی مندرجہ ذیل تیس ۳۰ تصانیف کی قیمتوں میں بھی نمایاں کمی کردی گئی ہے

احباب کرام کو چاہیئے اس نادر موقعہ سے فائدہ اٹھائیں اور انکی دل کھولکر اشاعت کریں

Digitized by Khilafat Library Rabwah

تصانیف حضرت مسیح موعود علیہ السلام	اصل قیمت	رعایتی قیمت
آئینہ کمالات اسلام	سے	عگ
انجام آتھم	عگ؍	۱۲؍
سرمہ چشم آریہ	عہ؍	عہ؍
چشمہ معرفت	عگ؍	عا؍
نور القرآن ہر دو حصہ	۹؍	۸؍
قادیان کے آریہ اور ہم	۳؍	۲؍
تحفہ قیصرہ	۴؍	۳؍
لجۃ النور	۶؍	۵؍
درثمین فارسی	۴؍	۳؍
راز حقیقت	۲؍	۲؍
دافع البلاء	۲؍	۲؍
منن الرحمٰن	۱۲؍	۹؍
تذکرۃ الشہادتین	۱۲؍	۹؍
خطبہ الہامیہ	عہ؍	۱۲؍
الخطاب الجلیل عربی	عگ؍	عہ؍
التبلیغ عربی	عہ؍	۸؍

تصانیف وتقاریر حضرت خلیفہ ثانی	اصل قیمت	رعایتی قیمت
ہستی باری تعالےٰ	عہ؍	عہ؍
نجات	۱۳؍	۹؍
ملائکۃ اللہ	۱۰؍	۷؍
احمدیت اردو	عہ؍	۱۱؍
احمدیت قسم دوم	"	۹؍
دعوۃ الامیر فارسی	صہ؍	عہ؍
" قسم اول	عہ؍	۱۱؍
" قسم دوم	"	۹؍
جواب "سپلٹ" انگریزی	سے	عہ؍
احمدیت انگریزی قسم اول	سے	عا؍
" قسم دوم	"	۱۳؍
احمد سوانح انگریزی	عگ؍	۱۲؍
تحفہ ویلز مجلد "	عگ؍	عہ؍
تحفہ ویلز بغیر جلد "	۱۲؍	۵؍
اسلام اینڈ ادر فیتھ "	۶؍	۳؍
احمدیہ مومنٹ "	عہ؍	۸؍

پارہ اول انگریزی مجلد اصل قیمت صہ؍ رعائتی عہ؍ —————— پارہ اول انگریزی بے جلد اصل قیمت عگ؍ رعائتی ۸؍

متفرق کتب اسلام اور قتل مرتد اصل قیمت عہ؍ رعائتی ۱۲؍۔ فقہ احمدیہ اصل قیمت ۸؍ رعائتی ۵؍۔ ہماری نماز اصل قیمت ۴؍ رعائتی ۳؍۔ اسمہٗ احمد حصہ دوم اصل قیمت ۴؍ رعائتی ۱؍۔ تائید نشان آسمانی ۱؍۔ فتوحات الہٰیہ اصل قیمت ۴؍ رعائتی ۳؍

نام نئی مطبوعات مع رعائتی قیمت

ملفوظات حضرت مسیح موعود —————— ۱۲؍ —————— ذکر حبیب ۱۴؍

بیس نادر و نایاب کتابیں عہ؍ —————— تحقیق قبر مسیح ۷؍

ان تئیس ۲۳ کتابوں کا حجم اکیس سو (۲۱۰۰) صفحہ ہے مگر قیمت صرف ساڑھے تین روپیہ

ملنے کا پتہ: بک ڈپو تالیف واشاعت قادیان

ہندوستان اور ممالک غیر کی خبریں!

Digitized by Khilafat Library Rabwah

لاہور ۲۹ نومبر آج لاہور ہائیکورٹ کے ایک مکمل بنچ مشتملبر آنریبل چیف جسٹس مسٹر جسٹس بھڈے اور مسٹر جسٹس دین محمد کے سامنے مسجد شہید گنج کے مقدمہ کی اپیل کی سماعت شروع ہوئی۔ کمرہ عدالت وکلا اور پبلک سے بھرا ہوا تھا۔ عدالت کے باہر پولیس کا کافی انتظام تھا۔ سماعت شروع کرنے سے پیشتر آنریبل سر ڈگلس ینگ چیف جسٹس نے فریقین کو مشورہ دیا۔ کہ وہ آپس میں سمجھوتہ کر لیں نیز کہا کہ تصفیہ کی معقول صورت یہ ہے۔ کہ جائے متنازعہ کو ایک یادگار کے طور پر محفوظ کر لیں ڈاکٹر محمد عالم نے کہا۔ کہ اب تصفیہ دشوار ہے۔ دوسرے فریق کے وکیل رائے بہادر لالہ بدری داس نے بھی یہی کہا لہذا مقدمہ کی سماعت شروع ہو گئی آنریبل چیف جسٹس نے یہ بھی کہا کہ ہم اس مقدمہ کا فیصلہ قانونی لحاظ سے کریں گے۔ جذبات کے لحاظ سے نہیں لیکن جو فیصلہ بھی ہو دونوں قومیں اسے ٹھنڈے دل سے تسلیم کریں۔ آج ڈاکٹر عالم نے بحث کی کل ملک برکت علی دلائل پیش کریں گے۔

قاہرہ ۲۹ نومبر۔ نحاس پاشا وزیر اعظم مصر ایک جلسہ میں شرکت کے لئے موٹر میں جا رہے تھے۔ کہ ایک نوجوان نے ان پر پستول سے چار فائر کئے۔ لیکن وہ بال بال بچ گئے ایک گولی اس کھڑکی سے جس کے پاس وزیر اعظم بیٹھے ہوئے تھے۔ صرف دو انچ نیچے لگے۔ حملہ آور نوجوان جس کا نام عزالدین خادر ہے" سبز پوشوں کی جماعت سے تعلق رکھتا ہے۔ یہ جماعت مصر و برطانیہ کے معاہدہ کے خلاف ہے۔

لنڈن ۲۹ نومبر۔ لنڈن میں وزرائے فرانس اور انگلستان کے درمیان برلن۔ روم اتحاد۔ ہسپانیہ اور مشرق اقصیٰ کے مسائل پر گفت و شنید شروع ہو گئی ہے۔ ان مذاکرات میں اس امر کی کوشش کی جائے گی۔ کہ اٹلی اور جرمنی کو انگلستان اور فرانس کے قریب تر لایا جائے۔

پشاور ۲۹ نومبر۔ کوہاٹ کے فسادات کے سلسلہ میں حکومت نے بعض لوگوں کو جرمانہ دیا تھا۔ اس کے متعلق حکومت سرحد نے اعلان کیا ہے کہ جو غریب لوگ جرمانہ ادا نہیں کر سکتے انہیں معاف کر دیا جائے گا۔ لیکن جو متمول ہیں۔ ان سے پورا وصول کیا جائے گا۔

الہ آباد ۲۹ نومبر۔ معلوم ہوا ہے حکومت یوپی کے چیف سکرٹری نے حکام اضلاع کو ایک مراسلہ بھیجا ہے جس میں انہیں ہدایت کی گئی ہے۔ کہ وہ ضلع کی کانگرس کمیٹیوں سے تعاون کریں مراسلہ میں لکھا ہے کہ جب سے موجودہ حکومت برسر اقتدار آئی ہے۔ سرکاری ملازموں کی طرف سے اس قسم کی شکایات موصول ہو رہی ہیں۔ کہ کانگرس کے حامی۔ حکام کو پریشان کرتے ہیں ایسی شکایات کانگرس کمیٹیوں کی طرف سے بھی بعض حکام اضلاع کے طرز عمل کے خلاف موصول ہو رہی ہیں لیکن اس قسم کی باتیں مفادِ عامہ کے منافی ہیں۔ اس لئے حکومت کا خیال ہے کہ اب وقت آ گیا ہے کہ سرکاری ملازموں اور کانگرس کمیٹیوں کے کارکنوں کے درمیان باہم اعتماد کی فضا پیدا کرنے کی کوشش کی جائے۔ پس چاہئے۔ کہ اضلاع کے حکام اپنے اپنے علاقہ میں کانگرس کمیٹیوں کے ساتھ راہ و رسم رکھیں۔

میڈرڈ ۲۹ نومبر میڈرڈ سے ۲۰ میل شمال کی جانب ایک شہر پر باغیوں نے ہوائی حملہ کیا۔ جس کے نتیجہ میں ۵۰ اشخاص ہلاک اور ۱۲ زخمی ہوئے ٹولیڈو کے ایک گاؤں پر حملہ کے نتیجہ میں ۱۸ اشخاص ہلاک اور ۴۵ زخمی ہوئے۔

ٹوکیو ۲۹ نومبر۔ صوبہ ہونان میں نانکنگ سے الگ ایک خود مختار حکومت قائم کر دی گئی ہے اس موقع پر جو رسم افتتاح ادا کی گئی اس میں ہونان کے مختلف شہروں سے ۵ ہزار نمائندے شریک ہوئے۔ جاپانی وزیر اعظم نے پریس کے نمائندہ سے کہا۔ کہ ممکن ہے چین کے مختلف حصوں میں مقامی طور پر حکومتیں قائم ہو جائیں گی جن سے جاپان تعاون کرے گا۔ نیز کہا اگر ایک مقامی حکومت نصف چین پر اپنا اثر قائم کرنے میں کامیاب ہو جائے۔ تو یہ ہسپانیہ میں فرانکو کی حکومت کی طرح چین کی ایک مرکزی حکومت سمجھی جائے گی۔

شنگھائی ۲۹ نومبر۔ جاپانی طیاروں نے جنکیانگ پر جہاں برطانی جہازوں کو خطرہ سے آگاہ کیا گیا تھا۔ ۱۴ بم برسائے۔ جن سے بہت سے چینی ہلاک ہو گئے۔ لیکن چند ایک برطانوی اور امریکن باشندوں میں سے جنہوں نے ایک برطانی جہاز میں پناہ لے لی تھی کوئی ہلاک نہیں ہوا۔ شہر سوانچن کے قریب ایک چینی ٹرین تباہ کر دی گئی۔ جس کے نتیجہ میں ۱۰۰ اشخاص ہلاک ہوئے۔

لینن گراڈ ۲۹ نومبر۔ ایم لیٹوینوف نے ایک انتخابی مجمع میں تقریر کرتے ہوئے کہا۔ "اگرچہ روس لیگ آف نیشنز کے نصب العین اور مشترکہ تحفظ کے اصول سے وابستہ ہے۔ لیکن اس کا انحصار اس کی اپنی افواج پر ہے۔ اور وہ ہر دشمن کو شکست دینے کے لئے تیار ہے۔"

بمبئی ۲۹ نومبر۔ حکومت بمبئی نے ایک سرکاری اعلان کے ذریعہ ظاہر کیا ہے کہ پریذیڈنسی میں بجز بمبئی شہر کے یکم جنوری ۱۹۳۸ء سے تمام آنریری مجسٹریٹ اپنی ذمہ داریوں سے سبکدوش کر دئے جائیں گے۔

پشاور ۲۹ نومبر۔ پنڈت جواہر لال صاحب نہرو کی خواہش کے مطابق سرخپوشوں کا ایک دستہ پشاور سے عازم مراد آباد ہونے والا ہے۔ تاکہ یوپی اسمبلی کے ضمنی انتخابات میں کانگرسی لیڈروں کی امداد کرے۔

بمبئی ۲۹ نومبر۔ معلوم ہوا ہے کہ حکومت بمبئی سرکاری ملازموں کی تنخواہ کی تدریجی تخفیف کے سوال پر غور کر رہی ہے۔ چنانچہ وزراء نے بعض تجاویز پر بحث بھی کی ہے۔

لاہور ۲۹ نومبر۔ مولانا شوکت علی خان نے امروہہ سے یہاں بذریعہ تار اطلاع دی ہے کہ یوپی کے تین ضمنی انتخابات میں مسلم لیگ کے امیدواروں کے لئے بہت کوشش ہو رہی ہے۔ اور توقع کی جاتی ہے کہ تینوں حلقوں سے مسلم لیگ کے امیدوار بھاری اکثریت سے کامیاب ہو جائیں گے۔

لنڈن ۲۹ نومبر۔ سلامیکا اور کیڈز سے بے تار برقی پیغامات کے ذریعہ معلوم ہوا ہے کہ ہسپانوی گورنمنٹ کے تمام سواحل کو دوسروں کے لئے بالکل بند کر دیا جائے۔ اور حکومت ہسپانیہ کی بعض بندرگاہوں پر غیر جانبدار خطوں کو اڑا دیا جائے۔ برطانوی حکام نے جنرل فرانکو کے اس حق کو تسلیم نہیں کیا

کانپور ۲۹ نومبر۔ آج کانپور کے میونسپل بورڈ کے سامنے یہ سوال پیش ہوا۔ کہ میونسپل انتخاب میں طریق انتخاب مخلوط ہو یا جداگانہ۔ بورڈ نے ۹ کے مقابلہ میں ۱۳ آراء کی کثرت سے مخلوط طریق انتخاب کے حق میں فیصلہ دیا۔

پشاور ۲۹ نومبر پہلوان تراب علی کو جس نے قصہ خوانی بازار میں سکھوں پر حملہ کیا تھا۔ اور ایک سکھ کو قتل کر دیا تھا۔ سشن جج کی عدالت سے سزائے موت کا حکم سنایا گیا۔

امرتسر ۲۹ نومبر۔ گیہوں حاضر ۲ روپے ۱۵ آنے ۶ پائی سے ۳ روپے ۴ آنے تک نخود حاضر ۲ روپے ۴ آنے ۹ پائی کھانڈ دیسی ۷ روپے ۱ آنہ سے ۷ روپے ۱۲ آنے تک کپاس ۴ روپے ۴ آنے روئی ۱۱ روپے ۶ آنے سونا ۳۵ روپے ۸ آنے چاندی ۵۰ روپے ۱۲ آنے ہے۔

احمد آباد ۲۹ نومبر۔ احمد آباد کے کارخانوں میں ہڑتال ختم ہو گئی ہے سردار پٹیل نے ہڑتال کے خاتمہ پر ایک بیان شائع کرایا ہے جس میں لکھا ہے کہ حکومت بمبئی نے ایک کمیٹی مزدوروں کے حالات کی تحقیقات کرنے کے لئے مقرر کر دی ہے

عبدالرحمٰن قادیانی پرنٹر و پبلشر نے ضیاء الاسلام پریس قادیان میں چھپایا اور قادیان سے ہی شائع کیا۔ ایڈیٹر: غلام نبی